احوال ابدال

الدَّابَّةِ وَمِثْلُهُ يَضْرِبُهَا وَيَسْتَمْسِكُ عَلَيْهَا ثُمَّ أَمَرَهُ أَنْ يَسِيرَ عَلَيْهَا فَأَوْطَأَ إِنْسَانًا فَذَاكَ فِي عُنُقِ الْعَبْدِ يَدْفَعُهُ بِهِ مَوْلَاهُ أَوْ يَفْدِيهِ أَوْ رَجَعَ مَوْلَاهُ بِالْأَقَلِّ مِنْ قِيمَتِهِ وَمِنَ الْأَرْشِ عَلَى الْغَاصِبِ وَلَوْ حَمَلَهُ عَلَيْهَا وَهُوَ لَا يَضْرِبُ الدَّابَّةَ وَلَا يَسْتَمْسِكُ عَلَيْهَا فَسَارَتِ الدَّابَّةُ فَأَوْطَأَتْ إِنْسَانًا فَدَمُهُ هَدَرٌ (المبسوط)

جانور پر سوار ہو سکتا ہے اور اس کو جانور کے ہانکنے کا حکم دیا اور جانور نے کسی کو ہلاک کر دیا تو اس کا تاوان غلام پر عائد ہوگا اور اس کا آقا یا تو خود اس کو مدعی کے حوالے کریگا یا تاوان دیگا اور تاوان اور غلام کی قیمت میں سے جو کم ہوگا، وہ اس شخص سے لے لے گا، اور اگر وہ غلام جانور پر سوار نہیں ہو سکتا ہے اور اس کو کسی نے سوار کر دیا اور جانور نے کسی کو ہلاک کر دیا تو اس کا خون رائگاں جائیگا،

۱۰۸۹۔ اگر کسی کے غلام نے آزاد لڑکے کو ایک جانور پر سوار کرایا اور وہ لڑکا گر کر مر گیا تو غلام پر دیت واجب ہوگی اور اس کے آقا کو چاہیئے کہ غلام کو لڑکے کے وارثوں کے حوالہ کر دے یا اس کا فدیہ دے،

لَوْ أَنَّ عَبْدًا حَمَلَ صَبِيًّا حُرًّا عَلَى دَابَّةٍ فَوَقَعَ الصَّبِيُّ مِنْهَا وَمَاتَ فَدِيَةُ الصَّبِيِّ يَكُونُ دَيْنًا عَلَى عُنُقِ الْعَبْدِ يَدْفَعُهُ الْمَوْلَى بِهَا أَوْ يَفْدِي وَإِنْ كَانَ الْعَبْدُ مَعَ الصَّبِيِّ عَلَى الدَّابَّةِ فَسَارَ عَلَيْهَا فَأَوْطَأَتِ الدَّابَّةُ إِنْسَانًا وَمَاتَ فَعَلَى عَاقِلَةِ الصَّبِيِّ نِصْفُ الدِّيَةِ وَفِي عُنُقِ الْعَبْدِ نِصْفُهَا (مَا ضِيخاں)

اگر کسی کے غلام نے آزاد لڑکے کو ایک جانور پر سوار کرایا اور وہ لڑکا اس سے گر کر مر گیا تو لڑکے کی دیت غلام پر واجب ہوگی، اس کے آقا کو چاہیئے کہ غلام کو لڑکوں کے وارثوں کے حوالہ کر دیں یا فدیہ دے اور اگر غلام اور لڑکا دونوں جانور پر سوار ہوں اور جانور کسی کو ہلاک کر دے تو آدھی دیت لڑکے کے عاقلہ پر اور آدھی غلام پر واجب ہوگی،

Marfat.com

کتاب تیرہواں با

قسامت کے بیان میں؛

۱۰۹۰۔ قسامت کی تعریف

هِيَ الْاَيْمَانُ تُقْسَمُ عَلٰى اَهْلِ الْمَحَلَّةِ الَّذِيْنَ وُجِدَ الْقَتِيْلُ بَيْنَهُمْ (الکافی)

قسامت چند آدمیوں کی قسم کو کہتے ہیں جو اس محلہ کے لوگوں پر تقسیم کر دیجاتی ہے جسمیں مقتول پایا جاتا ہے،

۱۰۹۱۔ قسامت کا سبب

سَبَبُهَا وُجُوْدُ الْقَتِيْلِ فِى الْمَحَلَّةِ اَوْمَا فِىْ مَعْنَاهَا مِنَ الدَّارِ اَوِ الْمَوْضِعِ الَّذِىْ يَقْرُبُ مِنَ الْمِصْرِ بِحَيْثُ يُسْمَعُ الصَّوْتُ مِنْهُ، (النہایہ)

قسامت کا سبب مقتول کا محلہ میں یا اس مقام میں پایا جو محلے کے معنی میں ہو مثلاً مکان یا وہ مقام جو شہر سے اس قدر قریب ہو کہ وہاں سے آدمی کی آواز پہنچ سکے پایا جاتا ہے،

۱۰۹۲۔ اگر لاش محلے میں پائی جائے تو پچاس آدمیوں کو قسم کھانا پڑیگا،

اِذَا وُجِدَ الْقَتِيْلُ فِىْ مَحَلَّةٍ لَا يُعْلَمُ مَنْ قَتَلَهُ اُسْتُحْلِفَ خَمْسُوْنَ رَجُلًا مِنْهُمْ يَتَخَيَّرُهُمْ

اگر مقتول کی لاش محلے میں پائی جائے اور اسکا قاتل معلوم نہ ہو تو مقتول کے ورثہ کے انتخاب سے محلے کے

Marfat.com

اَنْ قَالَ بِاللّٰہِ مَا قَتَلْنَاہُ وَلَا عَلِمْنَا لَہٗ قَاتِلًا (الہدایہ)

پچاس آدمی اس مضمون کی قسم کھائینگے کہ ہم نے نہ قتل کیا ہے نہ قاتل کو جانتے،

۱۰۹۳- لڑکے اور مجنون پر قسامت واجب نہیں ہوتی،

وَلَا یَدْخُلُ فِی الْقَسَامَۃِ صَبِیٌّ وَلَا مَجْنُوْنٌ (السراج الوہاج)

لڑکے اور مجنون پر قسامت واجب نہیں ہوتی،

۱۰۹۴- عورت اور غلام قسامت میں داخل نہیں ہیں،

وَلَا یَدْخُلُ فِی الْقَسَامَۃِ النِّسَاءُ وَالْمَمَالِیْکُ (المبسوط)

عورت اور غلام قسامت میں داخل نہیں ہیں،

۱۰۹۵- مقتول کسکو کہتے ہیں،

وَالْقَتِیْلُ مَنْ بِہٖ اَثَرُ الْقَتْلِ وَالْمَیِّتُ مَنْ لَا یَکُوْنُ بِہٖ اَثَرُ الْقَتْلِ (الذخیرہ)

اور مقتول وہ ہے جسمیں قتل کا نشان پایا جاے اور میت وہ ہے جسمیں قتل کا نشان نہ ہو،

۱۰۹۶ جس مردہ میں قتل کا نشان نہ ہو اس کے لیے قسامت اور دیت واجب نہیں ہوتی،

وَاِنْ وُجِدَ مَیِّتٌ لَا اَثَرَ بِہٖ فَلَا قَسَامَۃَ وَلَا دِیَۃَ (خزانۃ المفتین)

اگر ایسا مردہ پایا جاے جس کے جسم پر قتل کا نشان نہ ہو تو قسامت اور دیت واجب نہیں ہوتی،

۱۰۹۷- قتل کے نشانات کیا کیا ہیں،

وَالْاَثَرُ بِاَنْ یَکُوْنَ بِہٖ جِرَاحَۃٌ اَوْ اَثَرُ ضَرْبٍ اَوْ خَنْقٍ اَوْ خَرَجَ الدَّمُ مِنْ عَیْنِہٖ اَوْ اُذُنِہٖ (خزانۃ المفتین)

اور قتل کا نشان یہ ہے کہ زخم یا مار یا گلا گھونٹنے کا نشان پایا جاے یا آنکھ کان سے خون نکلا ہو،

۱۰۹۸- اگر منھ سے خون نکلا ہو تو دیکھیں گے کہ اگر پیٹ سے اوپر آیا ہے تو مقتول ہے۔ اور اگر دماغ سے خون

Marfat.com

اترا ہے تو مقتول نہیں ہے،

وَاِنْ خَرَجَ الدَّمُ مِنَ الْفَمِ اِنْ عَلَا مِنَ الْجَوْفِ كَانَ قَتِيْلًا وَاِنْ نَزَلَ مِنَ الرَّاْسِ فَلَا (المحیط)

اگر خون منہ سے نکلا ہو تو دیکھینگے اگر پیٹ سے اوپر آیا ہے تو مقتول ہے اور اگر دماغ سے اترا ہے تو مقتول نہیں ہے،

۱۰۹۹- اگر مقعد یا عضوِ تناسل سے خون نکلا ہے تو مقتول نہیں ہے،

وَاِنْ خَرَجَ الدَّمُ مِنْ دُبُرِهٖ اَوْ ذَكَرِهٖ فَلَيْسَ بِقَتِيْلٍ (الاختیار)

اگر خون مقعد یا عضوِ تناسل سے نکلا ہے تو مقتول نہیں ہے،

۱۱۰۰- قسامت کے شرائط اور اس کی صورت

وَاِذَا وُجِدَ قَتِيْلٌ فِيْ مَحَلَّةِ قَوْمٍ وَادَّعَى وَلِيُّ الْقَتِيْلِ عَلٰى جَمِيْعِ اَهْلِ الْمَحَلَّةِ اَنَّهُمْ قَتَلُوْهُ وَلِيُّهٗ عَمْدًا اَوْ خَطَاءً وَاَنْكَرَ اَهْلُ الْمَحَلَّةِ فَاِنَّهٗ يَحْلِفُ خَمْسُوْنَ رَجُلًا مِنْهُمْ يَحْلِفُ كُلُّ رَجُلٍ بِاللّٰهِ مَا قَتَلْتُهٗ وَلَا عَلِمْتُ لَهٗ قَاتِلًا وَلَا يَحْلِفُ بِاللّٰهِ مَا قَتَلْنَاهُ، (المحیط)

جب مقتول کسی جماعت کے محلے میں پایا جائے اور مقتول کا وارث تمام محلے والوں پر دعویٰ قتل عمد یا قتل خطاء کا کرے اور محلے والے انکار کریں تو اس محلے کے پچاس آدمیوں کو اس طرح قسم کھانا چاہئے کہ ان میں سے ہر ایک یہ کہے کہ خدا کی قسم میں نے نہ مارا ہے، اور نہ اس کے قاتل کو جانتا ہوں اور اس طرح قسم نہ کھانا چاہئے کہ خدا کی قسم ہم لوگوں نے نہیں مارا ہے،

۱۱۰۱- اگر محلے میں پچاس آدمی سے زیادہ ہوں تو پچاس آدمیوں کا انتخاب مقتول کا وارث کریگا،

وَالْاِخْتِيَارُ فِي التَّعْيِيْنِ اِلٰى وَلِيِّ الْقَتِيْلِ اِنْ كَانُوْا اَكْثَرَ مِنْ خَمْسِيْنَ وَاِنْ كَانُوْا اَقَلَّ

اگر اس محلے میں پچاس آدمی سے زائد ہوں تو ان میں سے پچاس آدمیوں کا انتخاب مقتول کے وارث کی

Marfat.com

مِنْ خَمْسِيْنَ فَاِنَّهٗ يُكَرَّرُ الْيَمِيْنُ عَلٰى بَعْضِهِمْ حَتّٰى يَتِمَّ خَمْسِيْنَ يَمِيْنًا (المحیط)

تجویز سے ہوگا، اور اگر اس محلے میں پچاس آدمیوں سے کم ہوں تو بعض اشخاص سے دوبارہ قسم لیجائیگی تاکہ پچاس قسمیں پوری ہو

۱۱۰۲- قسم کے لیے جوان اور بدکار اور بوڑھے اور نیک سب کا انتخاب کیا جاسکتا ہے،

وَلَهٗ اَنْ يَخْتَارَ الشُّبَّانَ وَالْفُسَّاقَ وَلَهٗ اَنْ يَخْتَارَ الْمَشَائِخَ وَالصُّلَحَاءَ مِنْهُمْ (الکافی)

اس کو قسامت کے لیے جوان، بدکار، بوڑھے اور نیک سب لوگوں کے انتخاب کا اختیار حاصل ہے،

۱۱۰۳- قسم کے پورے ہوجانے کے بعد اہل محلہ کو دیت ادا کرنی پڑیگی،

فَاِنْ حَلَفُوْا غَرِمُوا الدِّيَةَ وَاِنْ نَكَلُوْا فَاَيْمَانُهُمْ تُرَدُّ عَلَى الْمُدَّعِيْنَ حَتّٰى يَحْلِفُوْا (المحیط)

جب قسم پوری ہوگئی تو محلہ والے دیت ادا کرینگے اور اگر قسم نہ کھائینگے تو قسم کھانے کیلئے قید کئے جائینگے،

۱۱۰۴- قسم کے لیے انتخاب کا اختیار امام کو نہیں ہے،

وَلِلْاَوْلِيَاءِ دُوْنَ الْاِمَامِ (قاضی خاں)

پچاس آدمیوں کے انتخاب کا اختیار مقتول کے وارث کو ہے اس معاملے میں امام کو مداخلت کا حق حاصل نہیں ہے،

۱۱۰۵- اگر مدعی نے دعویٰ کیا کہ اہل محلہ نے قتل کیا ہے تو اسپر قسم واجب نہیں ہے۔

وَلَا يَحْلِفُ الْمُدَّعِيْ اَنَّ اَهْلَ الْمَحَلَّةِ قَتَلُوْا وَلِيَّهٗ سَوَاءٌ كَانَ الظَّاهِرُ شَاهِدًا لِلْمُدَّعِيْ بِاَنْ كَانَ بَيْنَ الْمَقْتُوْلِ وَبَيْنَ اَهْلِ الْمَحَلَّةِ عَدَاوَةٌ ظَاهِرَةٌ اَوْ لَمْ يَكُنْ شَاهِدًا لِلْمُدَّعِيْ بِاَنْ لَمْ يَكُنْ بَيْنَ الْمَقْتُوْلِ وَبَيْنَ اَهْلِ الْمَحَلَّةِ عَدَاوَةٌ ظَاهِرَةٌ (المحیط)

اگر مدعی نے دعویٰ کیا کہ اہل محلہ نے قتل کیا ہے تو مقتول اور اہل محلہ کے درمیان عداوت ظاہر ہو یا نہ ہو لیکن اسپر قسم واجب نہ ہوگی،

۱۱۰۶- دیت اہل محلہ کے عاقلہ پر واجب ہوگی اور وہ تین سال میں ادا کریں گے،

Marfat.com

ثُمَّ تَجِبُ عَلٰى عَاقِلَةِ اَهْلِ الْمَحَلَّةِ فِيْ ثَلٰثِ سِنِيْنَ (المحیط)

اور دیت جو اہل محلہ کے عاقلہ پر واجب ہو گی اسکو وہ لوگ تین سال میں ادا کریں گے،

۱۱۰۷- جو لوگ محلے میں مستعار یا کرایہ کے مکان میں رہتے ہیں وہ قسامت میں شریک ہونگے

وَلَا يَدْخُلُ السُّكَّانُ فِي الْقَسَامَةِ مَعَ الْمُلَّاكِ عِنْدَ اَبِيْ حَنِيْفَةَ وَمُحَمَّدٍ رح، (التبیین)

اور جو لوگ محلہ میں عاریت یا کرایہ کے مکان میں رہتے ہیں، وہ محلہ کے مالکوں کے ساتھ قسامت میں شریک ہونگے،

۱۱۰۸- اگر مدعی نے اہل محلہ پر بلا تعیین قتل کا دعوی کیا تو اہل محلہ پر قسامت اور دیت واجب ہو گی

وَاِنْ اَدَّعَى الْقَتْلَ عَلٰى بَعْضِ اَهْلِ الْمَحَلَّةِ لَا بِاَعْيَانِهِمْ فَكَذَا الْجَوَابُ يَجِبُ الْقَسَامَةُ وَالدِّيَةُ عَلٰى اَهْلِ الْمَحَلَّةِ وَكَذَا اِذَا اَدَّعَى عَلٰى بَعْضِ اَهْلِ الْمَحَلَّةِ بِاَعْيَانِهِمْ اِسْتِحْسَانًا (المحیط)

اگر مدعی نے اہل محلہ پر بلا تعیین قتل کا دعوی کیا تو اہل محلہ پر قسامت اور دیت واجب ہو گی اور اگر اہل محلہ میں سے چند متعین اشخاص پر قتل کا دعوی کیا تو اس صورت میں بھی استحساناً یہی حکم ہے،

۱۱۰۹- اگر مدعی نے غیر محلہ کے کسی شخص پر قتل کا دعوی کیا تو اہل محلہ پر قسامت واجب نہ ہو گی،

وَاِنْ اَدَّعَى الْقَتْلَ عَلٰى وَاحِدٍ مِنْ غَيْرِ اَهْلِ الْمَحَلَّةِ لَمْ يَكُنْ عَلٰى اَهْلِ الْمَحَلَّةِ قَسَامَةٌ وَلَا دِيَةٌ فَيُقَالُ لِلْمُدَّعِيْ اَلَكَ بَيِّنَةٌ عَلٰى مَا ادَّعَيْتَ فَاِنْ قَالَ نَعَمْ اَقَامَهَا وَثَبَتَ مَا ادَّعَاهُ بِبَيِّنَةٍ وَاِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ بَيِّنَةٌ يَحْلِفُ الْمُدَّعٰى عَلَيْهِ يَمِيْنًا وَاحِدَةً وَلَا يَحْلِفُ خَمْسِيْنَ يَمِيْنًا (المحیط)

اگر مدعی نے کسی غیر محلہ کے شخص پر قتل کا دعوی کیا تو اہل محلہ پر قسامت اور دیت واجب نہ ہو گی بلکہ مدعی اگر اپنے دعوی پر گواہ رکھتا ہے تو اس کو گواہوں سے ثابت کریگا اور اگر گواہ نہیں رکھتا تو مدعا علیہ ایک بار قسم کھائے گا نہ کہ پچاس بار،

Marfat.com

۱۱۱۰۔ اگر مقتول کے وارث نے محلہ کے ایک شخص پر جہاں مقتول پایا گیا تھا دعویٰ کیا تو اہل محلہ کی شہادت اس کے متعلق مقبول نہ ہوگی،

وَاِنْ اَدَّعٰی وَلِیُّ الْقَتِیْلِ عَلٰی وَاحِدٍ مِنْ اَهْلِ الْمَحَلَّةِ بِعَیْنِهٖ فَشَهِدَ شَاهِدَانِ مِنْ اَهْلِ الْمَحَلَّةِ عَلَیْهِ لَمْ تُقْبَلْ شَهَادَتُهُمَا بِالْاِجْمَاعِ (سراج الوہاج)

اگر مقتول کے وارث نے محلہ کے ایک شخص پر جہاں مقتول پایا گیا تھا دعویٰ کیا تو اس شخص کے متعلق اہل محلہ کی گواہی مقبول نہ ہوگی،

لِاَنَّ الْخُصُوْمَةَ قَائِمَةٌ مَعَ الْكُلِّ (الہدایہ)

کیونکہ دعوے تمام اہل محلہ پر قائم ہے،

۱۱۱۱۔ لیکن اگر غیر محلہ کے شخص پر دعویٰ کیا اور اہل محلہ نے اس کے متعلق قتل کی شہادت دی تو امام ابوحنیفہ کے نزدیک ان کی گواہی مقبول نہ ہوگی اور اہل محلہ قسامت اور دیت سے بری ہو جائیں گے،

وَاِنْ اَدَّعٰی وَلِیُّ الْقَتِیْلِ عَلٰی وَاحِدٍ مِنْ غَیْرِ اَهْلِ الْمَحَلَّةِ اَنَّهٗ قَتَلَهٗ وَشَهِدَ بِذٰلِكَ شَاهِدَانِ مِنْ اَهْلِ الْمَحَلَّةِ الَّتِیْ وُجِدَ فِیْهَا الْقَتِیْلُ قَالَ اَبُوْ حَنِیْفَةَ لَا تُقْبَلُ شَهَادَتُهُمَا اِلَّا اَنَّهٗ یَبْرَءُ اَهْلُ الْمَحَلَّةِ عَنِ الْقَسَامَةِ وَالدِّیَةِ وَقَالَ اَبُوْ یُوْسُفَ وَمُحَمَّدٌ رح تُقْبَلُ شَهَادَتُهُمَا فِیْ حَقِّ الْقَضَاءِ مَا تُقْبَلُ عَلَی الْمُدَّعٰی عَلَیْهِ (الذخیرہ)

اگر مقتول کے وارث نے غیر محلہ کے ایک شخص پر قتل کا دعویٰ کیا اور اہل محلہ نے اس کے قتل کی گواہی دی تو امام ابوحنیفہ کے نزدیک ان کی گواہی مقبول نہ ہوگی البتہ اہل محلہ قسامت اور دیت سے بری ہو جائیں گے اور صاحبین کے نزدیک اس شخص کے متعلق اہل محلہ کی گواہی مقبول ہوگی اور مدعا علیہ کو اس کی گواہی سے قتل کر سکیں گے

Marfat.com

۱۱۱۲- اگر مقتول ایک محلہ میں پایا گیا اور اہل محلہ نے ایک شخص معین پر قتل کا دعویٰ کیا اور غیر محلہ کے گواہ پیش کئے تو ان کی گواہی مقبول ہوگی اور اہل محلہ قسامت اور دیت سے بری ہونگے،

إِذَا وُجِدَ الْقَتِيلُ فِي مَحَلَّةٍ وَادَّعَى أَهْلُ الْمَحَلَّةِ أَنَّ فُلَانًا قَتَلَهُ دُونَهُمْ وَأَقَامُوا عَلَى ذَلِكَ بَيِّنَةً مِنْ غَيْرِ مَحَلَّتِهِمْ جَازَتِ الشَّهَادَةُ وَوَقَعَتْ لَهُمُ الْبَرَاءَةُ عَنِ الْقَسَامَةِ وَالدِّيَةِ أَدَّعَى وَلِيُّ الْقَتِيلِ ذَلِكَ أَوْ لَمْ يَدَّعِ (الذخیرہ)

اگر مقتول ایک محلہ میں پایا جائے اور اہل محلہ ایک شخص معین پر اس کے قتل کا دعویٰ کریں اور غیر محلہ کے گواہ پیش کریں تو اس صورت میں ان کی گواہی مقبول ہوگی اور اہل محلہ قسامت اور دیت سے بری ہوجائیں گے خواہ مقتول کا وارث اس شخص پر دعوی کرے یا نہ کرے،

۱۱۱۳- اگر مقتول ایک محلہ میں پایا جائے اور مقتول کا وارث اہل محلہ پر قتل کا دعوے کرتا ہے لیکن اہل محلہ اسپر گواہ پیش کرتے ہیں کہ اسکو غیر محلہ کے فلاں رہنے والے نے قتل کیا ہے تو اہل محلہ بری الذمہ ہونگے،

فِي نَوَادِرِ هِشَامٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدًا يَقُولُ إِذَا وُجِدَ قَتِيلٌ فِي مَحَلَّةٍ وَادَّعَى أَوْلِيَاؤُهُ عَلَيْهِمْ وَأَقَامَ أَهْلُ الْمَحَلَّةِ بَيِّنَةً عَلَى أَنَّهُ قَتَلَهُ فُلَانُ الرَّجُلِ مِنْ غَيْرِ مَحَلَّتِهِمْ أَوْ جَاءَ جَرِيحًا حَتَّى سَقَطَ فِي مَحَلَّتِهِمْ وَمَاتَ قَالَ يَبْرَءُونَ مِنَ الدِّيَةِ (المحیط)

اگر مقتول ایک محلہ میں پایا گیا اور مقتول کے وارث نے اہل محلہ پر دعوی کیا لیکن اہل محلہ نے اسپر گواہ پیش کیا کہ اس کو غیر محلہ کے رہنے والے فلاں شخص نے قتل کیا ہے، یا اسپر گواہ پیش کیا کہ مقتول اس محلہ میں زخمی ہوکر آیا اور گر کر مرگیا تو اس صورت میں اوس محلہ کے لوگ بری الذمہ ہوجائیں گے،

۱۱۱۴- ایک شخص ایک محلہ میں زخمی ہوا اور اس کو اٹھاکر دوسرے محلہ میں لے گئے اور وہ

Marfat.com

اس زخم سے مرگیا تو جس محلے میں وہ زخمی ہوا تھا انھیں پر قسامت اور دیت واجب ہوگی،

وَلَوْ جَرَحَ فِیْ مَحَلَّةٍ اَوْ قَبِیْلَةٍ فَحُمِلَ مُجْرَحًا وَمَاتَ فِیْ مَحَلَّةٍ اُخْرٰی مِنْ تِلْكَ الْجِرَاحَةِ فَالْقَسَامَةُ وَالدِّیَةُ عَلٰی اَهْلِ الْمَحَلَّةِ الَّتِیْ جُرِحَ فِیْهَا (محیط سرخسی)

اگر ایک شخص کسی محلے میں زخمی ہوا اور اس کو اٹھا کر دوسرے محلہ میں لیگئے اور وہاں جاکر اس زخم سے مرگیا تو جس محلے میں زخمی ہوا تھا اسی محلہ کے لوگوں پر قسامت اور دیت واجب ہوگی،

۱۱۱۵- اگر ایک شخص کسی قبیلہ میں زخمی ہوکر اپنے گھر گیا اور اس زخم سے ہلاک ہوکر مرگیا تو اگر تادم مرگ صاحب فراش رہا تو اس قبیلے پر قسامت اور دیت واجب ہوگی،

اِذَا جَرَحَ الرَّجُلُ فِیْ قَبِیْلَةٍ فَنُقِلَ اِلٰی اَهْلِهٖ فَمَاتَ مِنْ تِلْكَ الْجِرَاحَةِ فَاِنْ كَانَ صَاحِبَ فِرَاشٍ حَتّٰی مَاتَ فَالْقَسَامَةُ وَالدِّیَةُ عَلَی الْقَبِیْلَةِ وَاِنْ لَمْ یَكُنْ صَاحِبَ فِرَاشٍ فَلَا ضَمَانَ فِیْهِ وَلَا قَسَامَةَ وَقَالَ اَبُوْ یُوْسُفَ لَا ضَمَانَ فِیْهِ وَلَا قَسَامَةَ فِی الْوَجْهَیْنِ (الکافی)

اگر کوئی شخص کسی قبیلے میں زخمی ہوکر اپنے گھر چلا گیا اور اسی زخم سے مرگیا تو اگر تادم مرگ صاحب فراش رہا تو اس قبیلے پر قسامت اور دیت واجب ہوگی اور اگر چل پھر سکتا تھا تو تاوان اور قسامت کچھ واجب نہ ہوگا اور امام ابو یوسف کے نزدیک دونوں صورتوں میں تاوان اور قسامت نہیں ہے،

۱۱۱۶- اگر مقتول کا پورا بدن یا نصف بدن سے زیادہ یا نصف بدن مع سر کے کسی محلے میں پایا جاے تو اہل محلہ پر قسامت اور دیت واجب ہوگی،

اِذَا وُجِدَ بَدَنُ الْقَتِیْلِ اَوْ اَكْثَرُ مِنْ نِصْفِ الْبَدَنِ اَوْ نِصْفُ الْبَدَنِ وَمَعَهُ الرَّاْسُ فِیْ مَحَلَّةٍ فَعَلٰی اَهْلِهَا الْقَسَامَةُ وَالدِّیَةُ وَاِنْ وُجِدَ نِصْفُهُ مَشْقُوْقًا بِاالطُّوْلِ اَوْ

اگر مقتول کا پورا بدن یا نصف بدن سے زیادہ یا نصف بدن مع سر کے کسی محلے میں پایا جاے تو اہل محلہ پر قسامت اور دیت واجب ہوگی اور اگر نصف یا نصف سے کم بدن پایا جاے تو کچھ

Marfat.com

أَقَلَّ مِنَ النِّصْفِ وَمَعَهُ الرَّأْسُ أَوْ وُجِدَ يَدُهُ أَوْ رِجْلُهُ فَلَا شَيْءَ عَلَيْهِمْ فِيهِ (البدائع)

واجب نہ ہوگا،

۱۱۱۷- اگر کسی محلے میں پیٹ سے گرا ہوا بچہ پایا جائے اور اس پر ضرب کا نشان نہ ہو تو اہل محلہ پر کچھ واجب نہ ہوگا،

وَلَوْ وُجِدَ فِيهِمْ جَنِينٌ أَوْ سَقْطٌ لَيْسَ بِهِ أَثَرُ الضَّرْبِ فَلَا شَيْءَ عَلَى أَهْلِ الْمَحَلَّةِ وَإِنْ كَانَ بِهِ أَثَرُ الضَّرْبِ وَهُوَ تَامَّةُ الْخِلْقَةِ وَجَبَتِ الْقَسَامَةُ وَالدِّيَةُ عَلَيْهِمْ وَإِنْ كَانَ نَاقِصَ الْخَلْقِ فَلَا شَيْءَ عَلَيْهِمْ (الكافي)

اگر پیٹ کا بچہ یا پیٹ سے گرا ہوا بچہ پایا جائے اور اسکے جسم پر ضرب کا اثر نہ ہو تو اہل محلہ پر کچھ واجب نہ ہوگا اور اگر اس کے جسم پر ضرب کا نشان ہو اور وہ کامل الخلقہ ہو تو قسامت اور دیت واجب ہوگی اور اگر ناقص الخلقہ ہو تو گو اس کے جسم پر ضرب کا نشان پایا جائے لیکن کچھ واجب نہ ہوگا،

۱۱۱۸- اگر مقتول کسی کے مملوکہ مکان میں پایا جائے تو اس پر قسامت اور اس کے عاقلہ پر دیت واجب ہوگی،

وَإِنْ وُجِدَ الْقَتِيلُ فِي مَكَانٍ مَمْلُوكٍ كَانَتِ الْقَسَامَةُ عَلَى الْمَالِكِ وَالدِّيَةُ عَلَى عَوَاقِلِهِمْ (قاضی خاں)

اگر کسی کے مملوکہ مکان میں مقتول پایا جائے تو اس قسامت اور اس کے عاقلہ پر دیت واجب ہوگی

۱۱۱۹- اگر کسی عورت کے مکان میں مقتول پایا جائے تو اس پر پچاس قسم اور اس کے عاقلہ پر دیت واجب ہوگی،

وَإِنْ وُجِدَ الْقَتِيلُ فِي دَارِ امْرَأَةٍ كَانَتِ الْقَسَامَةُ عَلَيْهَا تُحْلَفُ هِيَ خَمْسِينَ يَمِينًا

اگر مقتول کسی عورت کے مکان میں پایا جائے تو اس پر قسامت یعنی پچاس قسم اور اس کے عاقلہ پر دیت واجب ہوگی،

Marfat.com

عاقلتہا (قاضی خاں)

۱۱۲۰- اگر خالی اور مقفل مکان میں مقتول پایا جائے تو مالکِ مکان کے عاقلہ پر قسامت اور دیت واجب ہوگی،

وَاِنْ كَانَتِ الدَّارُ مُفْرِغَةً وَهِيَ مُقَفَّلَةٌ فَوُجِدَ فِيهَا قَتِيلٌ فَالْقَسَامَةُ وَالدِّيَةُ عَلَى عَاقِلَةِ رَبِّ الدَّارِ وَهُوَ قَوْلُ اَبِيْ حَنِيْفَةَ وَاَبِيْ يُوْسُفَ وَمُحَمَّدٍ رح (المبسوط)

اگر مقتول کسی خالی اور مقفل مکان میں پایا جائے تو مالکِ مکان کے عاقلہ پر قسامت اور دیت واجب ہوگی،

۱۱۲۱- اگر کسی نے ایک مکان خریدا اور ابھی تک قبضہ نہیں کیا تھا کہ اس میں ایک مقتول پایا گیا تو اگر بائع اور مشتری کو خیار نہ ہو تو امام ابوحنیفہ کے نزدیک دیت بائع کے عاقلہ پر اور صاحبین کے نزدیک مشتری کے عاقلہ پر واجب ہوگی،

وَمَنِ اشْتَرٰى دَارًا فَلَمْ يَقْبِضْهَا حَتّٰى وُجِدَ فِيهَا قَتِيلٌ وَلَيْسَ فِي الشِّرَاءِ خِيَارٌ فَالدِّيَةُ عَلٰى عَاقِلَةِ الْبَائِعِ وَاِنْ كَانَ فِي الْبَيْعِ خِيَارُ اَحَدِهِمَا فَهُوَ عَلٰى عَاقِلَةِ ذِي الْيَدِ وَهٰذَا عِنْدَ اَبِيْ حَنِيْفَةَ وَقَالَا اِنْ لَمْ يَكُنْ فِي الشِّرَاءِ خِيَارٌ فَالدِّيَةُ عَلٰى عَاقِلَةِ الْمُشْتَرِيْ وَاِنْ كَانَ فِيْهِ خِيَارٌ فَالدِّيَةُ عَلٰى عَاقِلَةِ الَّذِيْ تَصِيْرُ الدَّارُ

اگر کسی نے ایک مکان کو خریدا اور ابھی تک اس پر قبضہ نہیں کیا تھا کہ اس میں ایک مقتول پایا گیا تو اگر بائع و مشتری کو خیار کا حق حاصل نہ ہو تو امام ابوحنیفہ کے نزدیک دیت بائع کے عاقلہ پر اور صاحبین کے نزدیک مشتری کے عاقلہ پر واجب ہوگی اور اگر بائع اور مشتری کو خیار کا حق حاصل ہو تو امام ابوحنیفہ کے نزدیک جس کے قبضے میں مکان ہو اس کے عاقلہ پر دیت واجب ہوگی اور صاحبین کے نزدیک

Marfat.com

الکفایہ، (الکافی) مکان جسکے تصرف میں آئیگا مقتول کی دیت اس کے عاقلہ پر واجب ہوگی

۱۱۲۲- اگر ایک مکان غیر محلہ کے آدمی نے خریدا ہے اور اس میں مقتول پایا گیا تو اہل محلہ پر قسامت واجب نہ ہوگی، مالکِ خانہ پر واجب ہوگی،

وَاِذَا وُجِدَ الْقَتِيْلُ فِيْ دَارِ رَجُلٍ قَدْ اِشْتَرٰى وَهُوَ مِنْ غَيْرِ اَهْلِ الْخِطَّةِ فَاِنَّ اَهْلَ الْخِطَّةِ بَرِيٌّ مِنْ ذٰلِكَ وَالْقَسَامَةُ عَلٰى صَاحِبِ الدَّارِ وَالدِّيَةُ عَلٰى قَوْمِهٖ

اگر مقتول اس گھر میں پایا گیا جسکو غیر محلے کے آدمی نے خریدا ہے تو اہل محلہ پر قسامت واجب نہ ہوگی بلکہ قسامت گھر کے مالک پر اور دیت اس کے عاقلہ پر واجب ہوگی،

(المحیط البرہانی)

۱۱۲۳- اگر ایک شخص کسی مکان پر قابض ہو اور اس جگہ مقتول پایا جائے تو جبتک گواہ اس کی ملکیت کی شہادت نہ دیں دیت اس کے عاقلہ پر واجب نہ ہوگی،

وَمَنْ كَانَ فِيْ يَدِهٖ دَارٌ فَوَجَدَ فِيْهَا قَتِيْلٌ لَمْ يَعْقِلْهُ الْعَاقِلَةُ حَتّٰى شَهِدَ الشُّهُوْدُ اَنَّهَا لِلَّذِيْ فِيْ يَدِهٖ (خزانۃ المفتین)

اگر کوئی شخص کسی مکان پر قابض ہو اور اس جگہ مقتول پایا جائے تو جبتک گواہ اس کی ملکیت کی شہادت نہ دیں اس کے عاقلہ پر دیت واجب نہ ہوگی،

۱۱۲۴- اگر صاحبِ مکان خود اپنے مکان میں مقتول پایا جائے تو اس کے ورثہ اسکے عاقلہ سے دیت لینگے،

وَلَوْ وُجِدَ الرَّجُلُ قَتِيْلًا فِيْ دَارِ نَفْسِهٖ تَعْقِلُ عَاقِلَتُهٗ دِيَةً لِوَرَثَتِهٖ عِنْدَ اَبِيْ حَنِيْفَةَ وَقَالَا لَا شَيْءَ عَلَيْهِمْ،

اگر صاحب مکان خود اپنے مکان میں مقتول پایا جائے تو امام ابو حنیفہ کے نزدیک اُسکے ورثہ اس کے عاقلہ سے دیت لینگے اور صاحبین کے نزدیک کچھ واجب نہ ہوگا،

(الکافی)

Marfat.com

۱۱۲۵- اگر دو شخص ایک مکان میں رہتے ہوں اور ایک ان میں سے مقتول پایا جائے تو امام ابو یوسف کے نزدیک اسکی دیت دوسرے پر واجب ہوگی،

فِي الْمُنْتَقَى عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْ يُوْسُفَ رح فِيْ رَجُلَيْنِ فِيْ بَيْتٍ لَيْسَ مَعَهُمَا اَحَدٌ فَوُجِدَ اَحَدُهُمَا مَقْتُوْلًا قَالَ اَبُوْ يُوْسُفَ اُضَمِّنُهُ الدِّيَةَ وَقَالَ مُحَمَّدٌ لَا اُضَمِّنُهُ لَعَلَّهُ قَتَلَ نَفْسَهُ (خلاصہ)

اگر دو شخص ایک مکان میں رہتے ہوں اور ان میں سے ایک مقتول پایا جائے تو امام ابو حنیفہ کے نزدیک اسکی دیت دوسرے پر واجب ہوگی اور امام محمد کے نزدیک دیت واجب نہ ہوگی کیونکہ یہ احتمال ہے کہ اس نے خود اپنے آپ کو مار ڈالا ہو،

۱۱۲۶- میدان میں کسی مقتول کے پائے جانے کا حکم اور اس کی دیت،

وَاِذَا وُجِدَ الْقَتِيْلُ فِيْ فَلَاةٍ فِيْ اَرْضٍ فَاِنْ كَانَتْ مِلْكًا لِاِنْسَانٍ فَالْقَسَامَةُ وَالدِّيَةُ عَلَى الْمَالِكِ وَعَلٰى قَبِيْلَتِهٖ وَاِنْ لَمْ يَكُنْ مِلْكًا لِاَحَدٍ فَاِنْ كَانَ يَسْمَعُ فِيْهِ الصَّوْتُ مِنْ مِصْرٍ مِنَ الْاَمْصَارِ فَعَلَيْهِمُ الْقَسَامَةُ وَاِنْ كَانَ لَا يُسْمَعُ فِيْهِ الصَّوْتُ فَاِنْ كَانَ لِلْمُسْلِمِيْنَ فِيْهَا مَنْفَعَةُ الْاِحْتِطَابِ وَالْاِحْتِشَاشِ وَالْكَلَاءِ فَالدِّيَةُ فِيْ بَيْتِ الْمَالِ وَاِنْ اِنْقَطَعَتْ عَنْهَا مَنْفَعَةُ الْمُسْلِمِيْنَ فَدَمُهٗ هَدَرٌ وَكَذٰلِكَ اِذَا وُجِدَ فِي الْمَفَازَةِ

اگر مقتول ایک میدان میں پایا جائے جو کسی کی ملک میں ہو تو اس کے مالک اور اس کے قبیلہ پر قسامت اور دیت واجب ہوگی اور اگر وہ کسی کی ملک میں نہ ہو اور اس جگہ آدمیوں کی آواز کسی گانوں سے پہنچ سکے تو اس گانوں کے باشندوں پر قسامت واجب ہوگی اور اگر کوئی گانوں اسقدر قریب نہ ہو اور اگر مسلمانوں کو اس میدان سے لکڑی اور گھاس کا فائدہ ہو تو مقتول کی دیت بیت المال سے ادا کیجائے گی اور اگر اس میدان سے کوئی فائدہ نہ ہو تو کچھ واجب نہ ہوگا، اور جس میدان کے پاس آبادی نہ ہو حکم بھی یہی ہے،

Marfat.com

وَلَيْسَ بِقَتْلِهَا عِمْرَانٌ (محیط)

۱۱۲۷- اگر دو فوج نے لڑائی کی اور مقتول کو چھوڑ کر چلی گئی تو قسامت اور دیت واجب نہ ہو گی،

إِنْ كَانَ أَهْلُ الْعَسْكَرِ قَدْ لَقُوْا اعَدُوَّهُمْ مِنَ الْكَفَرَةِ فَاجْلُوْا عَنْ قَتِيْلٍ مُسْلِمٍ فَلَا قَسَامَةَ فِي الْقَتِيْلِ وَلَا دِيَةَ وَإِنْ كَانَ لَا يُدْرٰى مَنْ قَتَلَهُ (المحیط)

اگر دو فوجوں نے باہم لڑائی کی اور مقتول کو چھوڑ کر چلی گئی تو گو اس کا قاتل معلوم نہ ہو لیکن قسامت اور دیت واجب نہ ہو گی،

۱۱۲۸- اگر غلام یا مکاتب یا مدبر یا ام ولد یا ایسا غلام جس نے اپنی قیمت کا کچھ حصہ ادا کیا ہو کسی محلے میں مقتول پائے جائیں تو محلے والوں پر قسامت اور ان کے عاقلہ پر ان کی قیمت تین سال میں واجب ہو گی،

إِذَا وُجِدَ الْعَبْدُ أَوِ الْمُكَاتَبُ أَوِ الْمُدَبَّرُ أَوْ أُمُّ الْوَلَدِ وَالَّذِيْ سَعٰى فِيْ بَعْضِ قِيْمَتِهِ قَتِيْلًا فِيْ مَحَلَّةٍ فَعَلَيْهِمُ الْقَسَامَةُ وَيَجِبُ الْقِيْمَةُ عَلٰى عَوَاقِلِ الْمَحَلَّةِ فِيْ ثَلٰثِ سِنِيْنَ (المحیط)

اگر غلام یا مکاتب یا مدبر یا ام ولد یا وہ غلام جو اپنی قیمت کا ایک حصہ ادا کر چکا ہو کسی محلے میں مقتول پائے جائیں تو اہل محلہ پر قسامت اور ان کے عاقلہ پر تین سال میں ان کی قیمت واجب ہو گی.

۱۱۲۹- اگر کوئی مقتول غلام متصرف کے مکان میں پایا جائے تو اس کے آقا کے عاقلہ پر قسامت اور دیت واجب ہو گی،

وَلَوْ وُجِدَ الرَّجُلُ قَتِيْلًا فِيْ دَارِ عَبْدٍ مَأْذُوْنٍ كَانَتِ الْقَسَامَةُ وَالدِّيَةُ

اگر مقتول غلام متصرف کے مکان میں پایا جائے تو اس کے آقا کے عاقلہ پر قسامت اور دیت

عَلَى عَاقِلَةِ الْمَوْلٰى كَانَ الْعَبْدُ مَدْيُوْنًا وَاجب ہو گی،
اَوْلَمْ يَكُنْ (قاضی خاں)

۱۱۳۰- اگر مقتول غلام مکاتب کے گھر میں پایا جاے تو اس کی قیمت اور دیت میں سے جو کم ہو گا وہ تین سال میں ادا کریگا،

وَلَوْ وُجِدَ قَتِيْلٌ فِيْ دَارِ مُكَاتَبٍ فَعَلَيْهِ اَنْ يَسْعٰى فِيْ اَقَلَّ مِنْ قِيْمَتِهٖ وَمِنْ دِيَةِ الْقَتِيْلِ فِيْ ثَلٰثِ سِنِيْنَ وَلَا يَتَحَمَّلُهَا الْعَاقِلَةُ (الظہیریہ)

اگر مقتول غلام مکاتب کے گھر میں پایا جاے تو اپنی قیمت اور دیت سے جو کم ہو گا اس کو تین سال میں ادا کریگا اس کے عاقلہ اس کو ادا نہ کرینگے،

۱۱۳۱- اگر مکاتب اپنے مکان میں پایا جائے تو اس صورت میں کچھ واجب نہ ہو گا،

وَاِنْ وُجِدَ الْمُكَاتَبُ قَتِيْلًا فِيْ دَارِهٖ فَهُوَ هَدَرٌ بِالْاِجْمَاعِ (السراج الوہاج)

اگر مکاتب اپنے مکان میں مقتول پایا جاے تو اس صورت میں کچھ واجب نہ ہو گا،

۱۱۳۲- اگر مکاتب اپنے آقا کے مکان میں مقتول پایا جاے تو آقا اس کی قیمت تین سال میں ادا کرے گا، اور حق کتابت اس سے محسوب ہو گا،

وَلَوْ وُجِدَ الْمُكَاتَبُ قَتِيْلًا فِيْ دَارِ مَوْلَاهُ كَانَتْ قِيْمَتُهٗ عَلَى الْمَوْلٰى يُؤَدِّيْهِ فِيْ ثَلٰثِ سِنِيْنَ يُقْضٰى مِنْهُ كِتَابَتُهٗ وَيُحْكَمُ بِحُرِّيَّتِهٖ وَمَا بَقِيَ يَكُوْنُ مِيْرَاثًا عَنْهُ لِوَرَثَتِهٖ (قاضی خان)

اگر مکاتب اپنے آقا کے مکان میں مقتول پایا جاے تو آقا تین سال میں اسکی قیمت ادا کریگا اور حق کتابت اس سے محسوب ہو گا اور اس کی آزادی کا حکم دیا جائیگا اور بقیہ قیمت کو اس کے ورثہ لیں گے،

۱۱۳۳- اگر مقتول کسی کے گھر میں پایا جاے تو دیت اس کے عاقلہ پر اور قسامت اسپر اور

Marfat.com

اس کی قوم پر جو اس جگہ موجود ہو واجب ہو گی،

وَاِنْ وُجِدَ الْقَتِيْلُ فِيْ دَارِ اِنْسَانٍ فَالدِّيَةُ عَلٰى عَاقِلَتِهٖ وَالْقَسَامَةُ عَلَيْهِ وَعَلٰى قَوْمِهٖ اِنْ كَانَ حُصْنٌ وَّاِلَّا فَعَلَى عَاقِلَةِ الدَّارِ يُكَرَّرُ عَلَيْهِمُ الْاَيْمَانُ هٰذَا عِنْدَ اَبِيْ حَنِيْفَةَ وَمُحَمَّدٍ رح (الہدایہ)

اگر مقتول کسی کے گھر میں پایا جائے تو اس کے عاقلہ پر دیت اور اس شخص اور اس کی اس قوم پر جو اس جگہ موجود ہو قسامت واجب ہو گی اور اگر موجود نہ ہو تو مالک خانہ خود پچاس بار قسم کھائیگا۔

۱۱۳۴- اگر غلام قرضدار نہ ہو اور وہ اپنے آقا کے گھر میں مقتول پایا جائے تو آقا پر کچھ واجب نہ ہو گا

اِذَا وُجِدَ الْعَبْدُ قَتِيْلًا فِيْ دَارِ مَوْلَاهُ فَدَعَا شَيْئًا عَلَيْهِ قَالُوْا هٰذَا اِذَا لَمْ يَكُنْ عَلَى الْعَبْدِ دَيْنٌ فَاَمَّا اِذَا كَانَ عَلَى الْعَبْدِ دَيْنٌ فَاِنَّهُ يُضَمَّنُ الْمَوْلٰى اَقَلَّ مِنْ قِيْمَتِهٖ وَمِنَ الدَّيْنِ (المحیط)

اگر غلام اپنے آقا کے گھر میں مقتول پایا جائے اور وہ قرضدار نہ ہو تو آقا پر کچھ واجب نہ ہو گا اور اگر قرضدار ہو تو آقا کو چاہیئے کہ قرض اور غلام کی قیمت میں جو کچھ ہو وہ ادا کرے،

۱۱۳۵- اگر مقتول جامع مسجد یا گذرگاہ عام میں پایا جائے تو قسامت واجب نہ ہو گی،

وَاِنْ وُجِدَ فِي الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ اَوِ الشَّارِعِ الْاَعْظَمِ فَلَا قَسَامَةَ فِيْهِ وَالدِّيَةُ عَلٰى بَيْتِ الْمَالِ (الہدایہ)

اگر مقتول جامع مسجد یا عام گذرگاہ میں پایا جائے تو قسامت واجب نہ ہو گی اور دیت بیت المال سے ادا کیجائے گی،

۱۱۳۶- اگر راستہ کسی کی ملک میں ہو تو قسامت اور دیت اسکے مالک پر واجب ہو گی،

وَاِنْ كَانَ مَمْلُوْكًا لِفَرْدٍ فَالْقَسَامَةُ وَالدِّيَةُ

اگر وہ راستہ کسی کی ملک میں ہو تو اس کے مالک پر

عَلَيْهِمْ (محیط سرخسی) قسامت اور دیت واجب ہوگی،

۱۱۳۷- اگر مقتول ایسی زمین میں پایا جاے جو جامع مسجد پر وقف ہو تو اس کی دیت بھی بیت المال پر واجب ہوگی،

وَلَوْ وُجِدَ الْقَتِيْلُ فِيْ وَقْفِ الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ كَانَتِ الدِّيَةُ فِيْ بَيْتِ الْمَالِ (المحیط)

اگر مقتول ایسی زمین میں پایا جاے جو جامع مسجد وقف ہو تو اسکی دیت بھی بیت المال پر واجب ہوگی،

۱۱۳۸- اگر مقتول کسی محلہ کی مسجد میں پایا جاے تو اہل محلہ پر دیت اور قسامت واجب ہوگی،

وَإِنْ كَانَ فِيْ مَسْجِدِ أَهْلِ الْمَحَلَّةِ فَعَلَى أَهْلِ الْمَحَلَّةِ (محیط سرخسی)

اگر مقتول اہل محلہ کی مسجد میں پایا جاے تو اہل محلہ پر دیت اور قسامت واجب ہوگی،

۱۱۳۹- اگر مقتول ایسی زمین یا ایسے گھر میں پایا جاے جو چند متعین اشخاص پر وقف ہو تو قسامت اور دیت ان پر واجب ہوگی،

وَلَوْ وُجِدَ قَتِيْلٌ فِيْ أَرْضٍ أَوْ دَارٍ مَوْقُوْفَةٍ عَلَى أَرْبَابٍ مَعْلُوْمَةٍ فَالْقَسَامَةُ وَالدِّيَةُ عَلَى أَرْبَابِهَا (محیط سرخسی)

اگر مقتول ایسی زمین یا ایسے گھر میں پایا جاے جو چند متعین اشخاص پر وقف ہو تو قسامت اور دیت ان پر واجب ہوگی،

۱۱۴۰- اگر مقتول قید خانے میں پایا جاے تو دیت بیت المال پر واجب ہوگی،

وَلَوْ وُجِدَ فِي السِّجْنِ فَالدِّيَةُ عَلَى بَيْتِ الْمَالِ وَعَلَى قَوْلِ أَبِيْ يُوْسُفَ الدِّيَةُ وَالْقَسَامَةُ عَلَى أَهْلِ السِّجْنِ (الہدایہ)

اگر مقتول قید خانے میں پایا جاے تو دیت بیت المال پر واجب ہوگی اور امام ابو یوسف کے نزدیک دیت اور قسامت قیدیوں پر واجب ہوگی،

۱۱۴۱- اگر مقتول دو گانوں یا دو کوچے کے درمیان پایا جاے تو جو گانوں یا جو کوچہ مقتول سے قریب تر ہوگا اسپر قسامت اور دیت واجب ہوگی بشرطیکہ اسجگہ سے مقتول کی لاش

Marfat.com

تک آواز پہنچ سکے

وَاِنْ وُجِدَ الْقَتِيْلُ بَيْنَ قَرْيَتَيْنِ اَوْ سِكَّتَيْنِ كَانَتِ الْقَسَامَةُ وَالدِّيَةُ عَلٰى اَقْرَبِ الْقَرْيَتَيْنِ اَوِ السِّكَّتَيْنِ اِلَى الْقَتِيْلِ هٰذَا اِذَا كَانَ صَوْتُ الْقَرْيَتَيْنِ يَبْلُغُ الْمَوْضِعَ الَّذِىْ وُجِدَ فِيْهِ الْقَتِيْلُ وَاِنْ لَمْ يَبْلُغْ فَلَا شَىْءَ عَلٰى وَاحِدٍ مِنَ الْقَرْيَتَيْنِ (قاضی خاں)

اگر مقتول دو گانوں یا دو گلیوں کے درمیان پایا جائے تو مقتول کی لاش سے جو قریب تر ہوگا اس پر قسامت اور دیت واجب ہوگی بشرطیکہ اس جگہ سے مقتول کی لاش تک آواز پہنچ سکے اور اگر آواز نہ پہنچ سکے تو کوئی تاوان عائد نہ ہوگا،

۱۱۴۲- اگر دونوں گانوں کا قرب برابر ہو تو دونوں گانوں کے باشندوں پر آدھی آدھی دیت واجب ہوگی،

اِذَا وُجِدَ قَتِيْلٌ بَيْنَ قَرْيَتَيْنِ هُوَ فِى الْقُرْبِ اِلَيْهِمَا عَلَى السَّوَاءِ وَفِىْ اَحَدِ الْقَرْيَتَيْنِ اَلْفُ رَجُلٍ وَفِى الْاُخْرٰى اَقَلُّ مِنْ ذٰلِكَ فَالدِّيَةُ عَلَى الْقَرْيَتَيْنِ نِصْفَانِ بِلَا خِلَافٍ (المحیط)

اگر دونوں گانوں کا قرب مقتول کی لاش سے برابر ہو تو دونوں گانوں پر آدھی آدھی دیت واجب ہوگی گو ایک گانوں میں آدمی زیادہ ہوں اور دوسرے گانوں میں کم،

۱۱۴۳- اگر مقتول ملکیت مشترکہ میں پایا جائے تو تمام شرکاء پر قسامت واجب ہوگی،

اِنْ وُجِدَ فِىْ مُلْكٍ مُشْتَرَكٍ قَتِيْلٌ فَاِنَّ الْقَسَامَةَ عَلَى الْمُلَّاكِ وَتُحْمَلُ الدِّيَةُ عَلَى عَوَاقِلِهِمْ بَعْدَدِ الرُّؤُسِ مِنَ الْمُلَّاكِ

اگر مقتول ملک مشترکہ میں پایا جائے تو تمام شرکاء پر قسامت واجب ہوگی اور ان کے عاقلہ پر دیت شرکاء کی تعداد کے موافق واجب ہوگی، نہ حصہ

Marfat.com

لَا بِعَدَدِ الْاَنْصِبَاءِ حَتّٰى لَوْ كَانَ لِاَحَدِ الشَّرِيْكَيْنِ ثُلُثُ الدَّارِ وَلِلْاٰخَرِ ثُلُثَاهَا فَالدِّيَةُ عَلٰى عَوَاقِلِهِمَا نِصْفَانِ (الذخیرہ)

شرکت کے موافق،

۱۱۴۴- اگر مقتول عورت کے گانوں میں پایا جائے تو اُس پر قسامت اور اس کے عاقلہ پر دیت واجب ہوگی،

لَوْ وُجِدَ قَتِيْلٌ فِيْ قَرْيَةِ الْاِمْرَاَةِ فَعِنْدَ اَبِيْ حَنِيْفَةَ وَمُحَمَّدٍ رح عَلَيْهَا الْقَسَامَةُ بِكَرَّرِ الْاَيْمَانُ وَعَلٰى عَاقِلَتِهَا الدِّيَةُ وَعَاقِلَتُهَا اَقْرَبُ الْقَبَائِلِ اِلَيْهَا فِي النَّسَبِ (الکافی)

اگر مقتول عورت کے گانوں میں پایا جائے تو اس پر قسامت اور اس کے عاقلہ پر دیت واجب ہوگی اور عورت کا عاقلہ وہ ہے جو اس کے ساتھ نسباً قرابت رکھے،

۱۱۴۵- اگر مقتول لڑکے یا مجنون کے گھر میں پایا جائے تو ان پر قسامت واجب نہ ہوگی، ان کے عاقلہ پر قسامت اور دیت واجب ہوگی،

وَاَجْمَعُوْا اَنَّ الْقَتِيْلَ اِذَا وُجِدَ فِيْ دَارِ صَبِيٍّ فَاِنَّهٗ لَا يَكُوْنُ عَلَى الصَّبِيِّ قَسَامَةٌ وَاِنَّمَا يَجِبُ الدِّيَةُ وَالْقَسَامَةُ عَلٰى عَاقِلَتِهٖ

اگر مقتول لڑکے یا مجنون کے گھر میں پایا جائے تو ان پر قسامت واجب نہ ہوگی بلکہ ان کے عاقلہ پر قسامت اور دیت واجب ہوگی،

وَاَجْمَعُوْا اَنَّهٗ اِذَا وُجِدَ فِيْ دَارِ مَجْنُوْنٍ اَنَّهٗ لَا قَسَامَةَ عَلَى الْمَجْنُوْنِ وَاِنَّمَا الْقَسَامَةُ

۱۱۴۶- اگر مقتول خیمہ میں پایا جائے تو قسامت اور دیت اہل خیمہ پر واجب ہوگی،

اِنْ وُجِدَ فِيْ خِيْمَةٍ اَوْ فُسْطَاطٍ فَالْقَسَامَةُ وَالدِّيَةُ

اگر مقتول خیمہ میں پایا جائے تو قسامت اور

Marfat.com

عَلٰی مَنْ سَاکَنَهَا (البینین) اہل خیمہ پر واجب ہوگی،

۱۱۴۷- اگر مقتول کشتی میں پایا جاے تو تمام کشتی والوں پر قسامت واجب ہوگی،

وَاِنْ وُجِدَ قَتِیْلٌ فِی السَّفِیْنَةِ فَالْقَسَامَةُ عَلٰی مَنْ فِیْهَا مِنَ الرُّکَّابِ وَالْمَلَّاحِیْنَ وَاللَّفْظُ یَشْمَلُ اَرْبَابَهَا حَتّٰی یَجِبُ عَلَی الْاَرْبَابِ الَّذِیْنَ فِیْهَا وَعَلَی سُکَّانِهَا وَعَلٰی مَنْ یَمْلِکُهَا وَالْمَالِکُ فِیْ ذٰلِکَ وَغَیْرُهُ

اگر مقتول کشتی میں پایا جاے تو کشتی کے تمام رہنے والوں پر قسامت واجب ہوگی کشتی کے سوار، کشتی کے کھینچنے والے، کشتی کے مالک اور غیر مالک سب اس حکم میں برابر ہیں ورگاڑی کا بھی یہی حکم ہے،

۱۱۴۸- اگر مقتول کسی جانور پر پایا جاے اور اسکے ساتھ اُسکے آگے اور پیچھے سے ہانکنے والے یا سوار موجود ہوں تو ان سب پر چاہے وہ اسکے مالک ہوں یا نہ ہوں دیت واجب ہوگی،

قَتِیْلٌ عَلٰی دَابَّةٍ مَعَهَا سَائِقٌ اَوْ قَائِدٌ اَوْ رَاکِبٌ فَدِیَتُهُ عَلٰی عَاقِلَتِهِ دُوْنَ اَهْلِ الْمَحَلَّةِ وَاِنْ اجْتَمَعَ فِیْهَا السَّائِقُ وَالْقَائِدُ وَالرَّاکِبُ کَانَتِ الدِّیَةُ عَلَیْهِمْ جَمِیْعًا وَلَا یُشْتَرَطُ اَنْ یَّکُوْنُوْا مَالِکِیْنَ لِلدَّابَّةِ بِخِلَافِ الدَّارِ اِنْ لَمْ یَکُنْ مَعَ الدَّابَّةِ اَحَدٌ فَالدِّیَةُ وَالْقَسَامَةُ عَلٰی اَهْلِ الْمَحَلَّةِ الَّذِیْنَ وُجِدَ فِیْهِمُ الْقَتِیْلُ عَلَی الدَّابَّةِ (البینین)

اگر مقتول کسی جانور پر پایا جاے اور اس کے ساتھ اسکے پیچھے یا آگے سے ہانکنے والے یا سوار موجود ہوں تو ان کے عاقلہ پر دیت واجب ہوگی چاہے وہ اس کے مالک ہوں یا نہ ہوں اور اہل محلہ پر نہیں واجب نہ ہوگا اور اگر اس جانور کے ہمراہ کوئی نہ ہو تو جس جگہ مقتول پایا گیا ہے اس محلہ کے لوگوں پر دیت اور قسامت واجب ہوگی،

۱۱۴۹- اگر کوئی جانور مقتول پایا جاے تو کچھ واجب نہ ہوگا،

اِنْ وُجِدَ الْبَهِیْمَةُ وَالدَّابَّةُ مَقْتُوْلَةً لَمْ تَجِبْ شَیْءٌ فِیْهَا (قاضی خاں)

اگر جانور مقتول پایا جاے تو کچھ واجب نہ ہوگا

باب
چودھواں با
عاقلہ کے بیان میں

۱۱۵۰- عاقلہ کی تعریف

اَلْعَاقِلَةُ الَّذِيْنَ يَعْقِلُوْنَ الْعَقْلَ اَوْ يُؤَدُّوْنَ الدِّيَةَ (الکافی)

عاقلہ وہ ہے جو دیت ادا کرے،

۱۱۵۱- مرد کے عاقلہ کون لوگ ہیں

عَاقِلَةُ الرَّجُلِ اَهْلُ دِيْوَانِهٖ (المحیط)

مرد کے عاقلہ اس کے اہلِ دیوان ہیں،

۱۱۵۲- اہل دیوان کی تعریف

اَهْلُ الدِّيْوَانِ اَهْلُ الرَّايَاتِ وَهُمُ الْجَيْشُ الَّذِيْنَ كُتِبَ اَسَامِيْهِمْ فِى الدِّيْوَانِ (الہدایہ)

اہل دیوان جھنڈے والے لوگ ہیں یعنی وہ لوگ جنکا نام دفتر میں لکھا ہوا ہو،

۱۱۵۳- مختلف لوگوں کے مختلف عاقلے،

اِذَا كَانَ الْقَاتِلُ مِنْ اَهْلِ الدِّيْوَانِ فَاِنْ كَانَ غَازِيًا وَلَهٗ دِيْوَانٌ يَرْتَزِقُ

اگر قاتل سپاہیوں کے گروہ سے ہو اور اوسکی روزی ان کے ساتھ ہو تو اس کے عاقلہ وہی

Marfat.com

مِنْهُ الْقَاتِلُ فَعَاقِلَتُهُ مَنْ كَانَ فِي دِيوَانِهِ
مِنَ الْغُرَمَاءِ وَإِنْ كَانَ كَاتِبًا وَلَهُ دِيوَانٌ
يَرْتَزِقُ مِنْهُ فَعَاقِلَتُهُ مَنْ كَانَ يَرْتَزِقُ
مِنْ دِيوَانِ الْكُتَّابِ إِنْ كَانُوا يَتَنَاصَرُونَ
بِهَا وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ دِيوَانٌ فَعَاقِلَتُهُ نَصَّا
فَإِنْ كَانَ نُصْرَتُهُ بِالْمَالِ وَالدَّرْيِ
يُعْقَلُ عَلَيْهِمْ وَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْقَرْيَةِ
وَنُصْرَتُهُ بِأَهْلِ الْقَرْيَةِ يُعْقَلُ عَلَيْهِمْ

(المحیط)

ہونگے اور اگر قاتل محرروں کے گروہ سے ہو اور اسکی روزی ان کے ساتھ ہو تو اس کے عاقلہ پر وہی محرر ہونگے بشرطیکہ ان سے قاتل کو امداد و حمایت حاصل ہوتی ہو اور اگر قاتل کا نام کسی دیوان میں لکھا نہ ہو تو جس سے اس کو امداد حاصل ہوتی ہو وہی اس کے عاقلہ ہونگے اگر اس کو اہل محلہ اور اس جگہ کے باشندوں سے امداد حاصل ہوتی ہے تو وہی اس کے عاقلہ ہونگے اور اگر اس کو گانوں کے باشندوں سے امداد حاصل ہوتی ہو تو وہی اسکے عاقلہ ہیں،

۱۱۵۴- اگر ایک شخص کو مختلف لوگوں سے امداد حاصل ہوتی ہے تو ان میں عاقلہ بننے کی سب سے زیادہ صلاحیت کس میں ہے،

فَإِنْ كَانَ لَهُ مُتَنَاصِرُونَ مِنْ أَهْلِ الدِّيوَانِ
وَمِنَ الْعَشِيرَةِ أَوِ الْمَحَلَّةِ أَوِ السُّوقِ
فَأَهْلُ الدِّيوَانِ أَوْلَى فَإِنْ لَمْ يَكُنْ
مُتَنَاصِرُونَ مِنْ أَهْلِ الدِّيوَانِ فَالْمُتَنَاصِرُونَ
مِنْ أَهْلِ الْعَشِيرَةِ ثُمَّ بَعْدَ ذَلِكَ
مُتَنَاصِرُونَ مِنْ أَهْلِ الْمَحَلَّةِ وَالسُّوقِ

(الذخیرہ)

اگر کسی کو اہل دیوان، قرابت دار اہل محلہ اور اہل بازار سب سے مدد حاصل ہوتی ہو تو عاقلہ کا حکم اہل دیوان پر مرجح ہے، اور اگر اہل دیوان نہ ہوں تو قرابتدار مرجح ہیں، اگر قرابتدار بھی نہ ہوں تو عاقلہ بننے کا حکم اہل محلہ اور اہل بازار پر لگایا جائیگا،

۱۱۵۵- اگر قاتل کے دیوان اور قرابت نہ ہو تو جن لوگوں سے اسکو مدد ملتی ہو وہی اسکے عاقلہ ہونگے،

Marfat.com

وَاِنْ لَمْ يَكُنْ لَهٗ دِيْوَانٌ وَلَا قَرَابَةٌ يَنْظُرُ اِنْ كَانَ يَتَنَاصَرُ بِاَهْلِ الْحِرْفَةِ فَعَقْلُهٗ عَلَيْهِمْ وَالْفَضْلُ فِيْ مَالِهٖ وَاِنْ كَانَ يَتَنَاصَرُ بِاَهْلِ الْمَحَلَّةِ فَعَقْلُهٗ عَلٰى اَهْلِ الْمَحَلَّةِ وَالْفَضْلُ عَلَيْهِ وَاِنْ كَانَ يَتَنَاصَرُ بِالْمِصْرِ فَهُوَ عَلٰى اَهْلِ الْمِصْرِ

(المحیط)

اگر قاتل اہل دیوان سے نہ ہو اور اس کے اقر
نہ ہوں تو اگر اہل پیشہ سے اس کو امداد حاصل
ہوتی ہے تو وہی اس کے عاقلہ ہونگے اور انہی
دیت واجب ہوگی اور جو کچھ باقی رہے گا وہ مجر
کے مال سے دلائیں گے اور اگر اس کو اہل محلہ سے
حاصل ہوتی ہو تو اہل محلہ دیت ادا کریں گے اور جو کچھ
باقی رہیگا وہ مجرم کے مال سے دلائینگے اور اگر اہل شہر سے

۱۱۵۶۔ اگر قاتل اہل دیوان سے ہو تو اس کے گروہ پر دیت واجب ہوگی اور فیصلہ
کے بعد کے مہینوں کی تنخواہ سے لیجائے گی،

فَاِنْ كَانَ عَاقِلَةُ الرَّجُلِ اَصْحَابَ الْاَرْزَاقِ قُضِيَ عَلَيْهِمْ بِالدِّيَةِ فِيْ اَرْزَاقِهِمْ فَاِنْ خَرَجَتْ لَهُمْ اَرْزَاقٌ شَهْرٌ مَضَتْ قَبْلَ الْقَضَاءِ بِالدِّيَةِ لَا يُؤْخَذُ مِنْ ذٰلِكَ شَيْءٌ وَاِنْ خَرَجَتْ لَهُمْ اَرْزَاقٌ مَضَتْ بَعْدَ الْقَضَاءِ يُؤْخَذُ مِنْهُ الدِّيَةُ بِالْحِصَّةِ (المحیط)

اگر قاتل اہل دیوان سے ہو اور اسکو وظیفہ خواروں کے
گروہ سے مدد ملتی ہو تو ان سب پر دیت واجب
ہوگی اور جو زمانہ کہ فیصلے سے پہلے گذرا ہے اس کے
وظیفہ سے دیت نہ لیں گے بلکہ فیصلے کے بعد کے
زمانہ کے وظیفہ سے دیت لینگے،

۱۱۵۷۔ عاقلہ سے تین سال میں ہر سال ایک ایک درم یا ایک درم اور ثلث درم کرکے
دیت لیجائے گی،

وَيُقْسَمُ عَلَيْهِمْ فِيْ ثَلٰثِ سِنِيْنَ لَا يُؤْخَذُ

عاقلہ سے تین سال میں دیت لیجائے گی اور

مِنْ كُلِّ وَاحِدٍ فِيْ كُلِّ سَنَةٍ اِلَّا دِرْهَمٌ وَثُلُثُ دِرْهَمٍ وَكَا يُزَادُ عَلٰى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْ كُلِّ الدِّيَةِ فِيْ ثَلٰثِ سِنِيْنَ عَلٰى ثَلٰثَةٍ اَوْ اَرْبَعَةٍ فَاِنْ لَمْ يَسَعِ الْقَبِيْلَةُ كَذٰلِكَ ضُمَّ اِلَيْهِ اَقْرَبُ الْقَبَائِلِ نَسَبًا وَيُضَمُّ الْاَقْرَبُ فَالْاَقْرَبُ عَلٰى تَرْتِيْبِ الْعَصَبَاتِ الْاُخْوَةُ ثُمَّ بَنُوْهُمْ ثُمَّ الْاَعْمَامُ ثُمَّ بَنُوْهُمْ وَاَمَّا الْاٰبَاءُ وَالْاَبْنَاءُ فَقَدْ قِيْلَ يَدْخُلُوْنَ وَقِيْلَ لَا يَدْخُلُوْنَ (الکافی)

سے ہر ایک سال میں ایک درم یا ایک درم اور ثلث درم لینگے تاکہ تین سال میں دیت کا پورا حصہ تین درم یا چار درم ہو اور اس سے زیادہ نہ لیں اور اگر عاقلہ کم ہوں تو قاتل کے اقربا کو بھی داخل کر لینگے اور عصبات کی ترتیب کے رو سے جو شخص کہ نسب میں قریب تر ہوگا اس کو مقدم رکھیں گے یعنی پہلے بھائی اس کے بعد بھائی کی اولاد پھر چچا پھر چچا کی اولاد لیکن باپ اور لڑکے کے حکم میں اختلاف ہے، بعضوں کے نزدیک وہ عاقلہ میں داخل ہیں اور بعضوں کے نزدیک داخل نہیں ہیں،

۱۱۵۸۔ اگر عاقلہ اس قدر کم ہوں کہ ہر ایک پر چار درم سے زیادہ پڑے تو قاتل کے دیوان سے جو دیوان قریب تر ہوگا اس کو بھی ملالیں گے،

وَاِنْ قَلَّتِ الْعَاقِلَةُ حَتّٰى يَصِيْرَ نَصِيْبُ كُلِّ وَاحِدٍ اَكْثَرَ مِنْ اَرْبَعَةِ دَرَاهِمَ يُضَمُّ اِلَيْهِمْ اَقْرَبُ دِيْوَانٍ آخَرَ (محیط سرخسی)

اگر عاقلہ اس قدر کم ہوں کہ ہر ایک پر چار درم سے زیادہ دیت پڑ جاے تو جو دیوان قاتل کے دیوان سے قریب تر ہوگا اس کو بھی ملالیں گے،

۱۱۵۹۔ اگر ایک شخص نے کسی کو خطأً قتل کر دیا اور چند سال کے بعد قاضی کے اجلاس میں مقدمہ دائر ہوا تو قاضی کے فیصلہ کے دن سے تین سال میں عاقلہ پر دیت واجب ہوگی

اِذَا قَتَلَ الرَّجُلُ خَطَاءً فَلَمْ يُرْفَعْ اِلَى الْقَاضِيْ حَتّٰى مَضَتْ سِنُوْنَ ثُمَّ رُفِعَ اِلَيْهِ فَاِنَّهُ

اگر کسی نے کسی کو خطأً قتل کر دیا، اور چند سال کے بعد قاضی کے اجلاس میں مقدمہ دائر ہوا تو قاضی کے

Marfat.com

يُقْضٰى بِالدِّيَةِ عَلَى عَاقِلَتِهٖ فِيْ ثَلٰثِ سِنِيْنَ مِنْ يَوْمِ يُقْضٰى (المبسوط)

فیصلہ کے دن سے تین سال میں اس کے عاقلہ پر دیت واجب ہوگی،

۱۱۶۰- جس جرم کا تاوان پچاس دینار سے کم ہو وہ عاقلہ پر واجب نہ ہوگا،

لَا تَعْقِلُ الْعَاقِلَةُ اَقَلَّ مِنْ نِصْفِ عُشْرِ الدِّيَةِ وَتَتَحَمَّلُ نِصْفُ الْعُشْرِ فَصَاعِدًا. (الكافی)

جس جرم کا تاوان نصف عشر دیت سے کم ہو وہ عاقلہ کے ذمہ واجب نہ ہوگا، اور نصف عشر کے معنی پچاس دینار یا پانچسو درہم کے ہیں لیکن عاقلہ نصف عشر یا اس سے زیادہ کے

۱۱۶۱- جو دیت پانچسو درہم سے زیادہ ہوگی اس کو عاقلہ تین سال میں کس مقدار میں ادا کرینگے

وَمَا زَادَ عَلٰى خَمْسِ مِائَةِ دِرْهَمٍ اِلٰى ثُلُثِ الدِّيَةِ يَكُوْنُ عَلَى الْعَاقِلَةِ فِيْ سَنَةٍ وَاحِدَةٍ فَاِنْ زَادَ عَلَى الثُّلُثِ وَالزِّيَادَةُ اِلَى الثُّلُثَيْنِ يَكُوْنُ فِي السَّنَةِ الثَّانِيَةِ وَاِنْ زَادَ عَلَى الثُّلُثَيْنِ اِلٰى تَمَامِ الدِّيَةِ يَكُوْنُ فِي السَّنَةِ الثَّالِثَةِ (قاضی خاں)

اگر دیت پانچسو درہم سے زیادہ ہو تو مجرم کے عاقلہ پر ایک سال میں پانچسو درہم سے ثلث دیت تک اور ثلث سے جو دو ثلث تک زائد ہوگا وہ دوسرے سال میں اور دو ثلث سے پوری دیت تک جو زائد ہوگا وہ تیسرے سال میں ادا کرینگے،

۱۱۶۲- حکومت عدل اگر موضحہ کے تاوان سے کم یا اس کے برابر ہو تو وہ عاقلہ پر واجب ہوگی،

وَاَمَّا حُكُوْمَةُ الْعَدْلِ اِنْ كَانَ دُوْنَ اَرْشِ الْمُوْضِحَةِ اَوْ مِثْلَ اَرْشِ الْمُوْضِحَةِ لَا يَتَحَمَّلُهَا الْعَاقِلَةُ وَاِنْ كَانَ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَلَهٗ رِوَايَةٌ فِيْهِ عَنْ اَصْحَابِنَا وَقَدِ اخْتَلَفَ الْمُتَاَخِّرُوْنَ فِيْهِ (المحیط)

حکومتِ عدل اگر موضحہ کی دیت سے کم یا اس کے برابر ہو تو عاقلہ پر واجب نہ ہوگی اور اگر موضحہ کی دیت سے زیادہ ہو تو اس میں اختلاف ہے بعضوں کے نزدیک عاقلہ پر واجب ہوگی اور بعضوں کے نزدیک واجب نہ ہوگی،

Marfat.com

۱۱۶۳- دیت کا جو حصہ عاقلہ پر واجب ہوگا اوتنا قاتل کو بھی ادا کرنا پڑیگا،

ثُمَّ الْقَاتِلُ اَحَدُ الْعَوَاقِلِ يَلْزِمُهُ عَنِ الدِّيَةِ مِثْلَ مَا يَلْزِمُ اَحَدَ الْعَوَاقِلِ عِنْدَنَا

جو حصہ ہر ایک عاقلہ پر واجب ہوگا قاتل کو بھی اسی قدر ادا کرنا پڑے گا،

۱۱۶۴- جو عورتیں اور بچے دیوان میں شریک ہونگے وہ قاتل کے عاقلہ میں محسوب نہ ہونگے اور ان پر دیت واجب نہ ہوگی،

وَلَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ وَالذُّرِّيَّةِ مِمَّنْ كَانَ لَهُ حَظٌّ فِي الدِّيوَانِ عَقْلٌ (الہدایہ)

جو عورتیں اور بچے دیوان میں شریک ہوں قاتل کے عاقلہ میں محسوب ہونگے اور ان پر دیت واجب ہوگی

۱۱۶۵- اگر خود عورت یا لڑکا قاتل ہو تو دیت ان کے عاقلہ پر واجب ہوگی ان پر نہ ہوگی

لَوْ كَانَ الْقَاتِلُ صَبِيًّا اَوِ امْرَاَةً لَا مِثْلَ عَلَيْهِمَا مِنَ الدِّيَةِ (الکافی)

اگر خود عورت یا لڑکا قاتل ہو تو دیت ان کے عاقلہ پر واجب ہوگی ان پر واجب نہ ہوگی،

۱۱۶۶- غلام اور لونڈی پر دیت کا حصہ واجب نہ ہوگا اور وہ کسی کے عاقلہ نہ ہونگے

وَلَا يُؤْخَذُ مِنَ الْعَبْدِ وَالْاِمَاءِ وَالْمَجَانِينِ (المحیط)

غلام، لونڈی اور مجنون پر دیت کا حصہ واجب نہ ہوگا یعنی وہ کسی کے عاقلہ نہ ہونگے،

۱۱۶۷- جو شخص دیوان میں داخل نہیں ہے اس کے عاقلہ اس کے قرابتدار ہونگے،

وَمَنْ لَا دِيوَانَ لَهُ مِنْ اَهْلِ الْبَادِيَةِ وَنَحْوُهُمْ يُعَاقِلُونَ عَلَى الْاَنْسَابِ وَاِنْ تَبَاعَدَتْ مَنَازِلُهُمْ وَاخْتَلَفَتِ الْبَادِيَاتُ (المبسوط)

جو شخص دیوان میں داخل نہیں ہے اسکے عاقلہ اسکے اقربا ہونگے گو ان کے گھر دور دور واقع ہوں

۱۱۶۸- مسلمان کافر کے اور کافر مسلمان کے عاقلہ نہیں ہو سکتے،

لَا يُقْتَلُ مُسْلِمٌ عَنْ كَافِرٍ وَلَا كَافِرٌ عَنْ مُسْلِمٍ وَالْكُفَّارُ يَتَعَاقَلُوْنَ فِيْمَا بَيْنَهُمْ إِذَا دَانُوْا التَّعَاقُلَ وَإِنْ اخْتَلَفَتْ مِلَلُهُمْ (المحیط)

مسلمان کافر کے اور کافر مسلمان کے عاقلہ نہیں ہو سکتے، خود کفار باہم ایک دوسرے کے عاقلہ ہونگے بشرطیکہ ان کے درمیان تعاون کا سلسلہ قائم ہو گو ان کے دین میں اختلاف ہو،

۱۱۶۹- لیکن یہ اختلاف دینی اس وقت مانعِ دیت نہ ہوگا جب ان کے درمیان دینی عداوت نہ ہو،

قَالُوْا هٰذَا إِذَا لَمْ يَكُنِ الْمُعَادَاتُ بَيْنَهُمْ ظَاهِرَةً (الکافی)

اور کفار کے دین کا اختلاف اس وقت مانعِ دیت نہ ہوگا جب ان کے درمیان دینی عداوت ظاہر طور پر

۱۱۷۰- اگر قاتل کو دیوان سے مدد نہ ملتی ہو تو اس کے باپ کے قرابتدار اس کے عاقلہ ہونگے

وَإِنْ كَانَ لَا يَتَنَاصَرُ بَعْضُهُمْ بِبَعْضٍ فَقَاتِلَتُهُ عَشِيْرَتُهُ مِنْ قِبَلِ أَبِيْهِ (المحیط)

اگر قاتل کو کسی دیوان سے مدد نہ ملتی ہو تو اس کے باپ کے قرابتدار اس کے عاقلہ ہونگے،

۱۱۷۱- میاں بی بی ایک دوسرے کے عاقلہ نہیں ہو سکتے،

وَالزَّوْجُ لَا يَكُوْنُ عَاقِلَةَ الْمَرْأَةِ وَكَذَا الْمَرْأَةُ لَا يَكُوْنُ عَاقِلَةَ الزَّوْجِ وَالِابْنُ لَا يَكُوْنُ عَاقِلَةَ الْأُمِّ إِلَّا أَنْ يَكُوْنَ الزَّوْجُ مِنْ قِبَلِ أَبِيْهَا (المحیط)

میاں بی بی باہم ایک دوسرے کے عاقلہ نہیں ہو سکتے اور لڑکا ماں کا عاقلہ نہیں ہو سکتا البتہ اگر وہ باپ کی جانب سے قرابت رکھتا ہوگا تو عاقلہ میں شامل ہو سکتا ہے،

۱۱۷۲- حرامی بچے کا عاقلہ اس کی ماں کا عاقلہ ہے،

وَابْنُ الْمُلَاعَنَةِ تَعْقِلُ عَنْهُ عَاقِلَةُ أُمِّهِ فَإِنْ عَقَلُوْا عَنْهُ ثُمَّ ادَّعَاهُ الْأَبُ

حرامی بچے کا عاقلہ اسکی ماں کا عاقلہ ہے اور جب وہ لوگ دیت ادا کر چکے، اس کے بعد باپ

رجعت عاقلة الام بما ادت على عاقلة الاب فى ثلث سنين من يوم يقضى القاضى بعاقلة الام على عاقلة الاب (الكافى)

اپنے بیٹے کا دعویٰ کیا تو اس صورت میں ماں کے عاقلہ جو کچھ ادا کر چکے ہیں وہ باپ کے عاقلہ سے تین سال میں اس دن سے جس دن قاضی نے ماں کے عاقلہ کے حق میں باپ کے عاقلہ کے خلاف فیصلہ کیا ہو، وصول کرینگے،

۱۱۷۳- کن کن صورتوں میں عاقلہ پر تاوان عائد نہیں ہوتا،

وما وجب بالعمد الذى تمكن فيه شبهة او بالصلح من الجناية على مال او بالاقرار على نفسه خطاء او ما دون ارش الموضحة او ما يجب بجناية العبد لا يكون على العاقلة بل يجب فى مال الجانى وفى العبد على المولى (محیط سرخسی)

جب قتل عمد میں قصاص بوجہ شبہ کے ساقط ہو جائے اور دیت واجب ہو یا دونوں فریق مال پر صلح کرلیں یا مجرم خود غلطی سے جرم کا اقرار کرے یا دیت موضحہ سے کم ہو تو دیت مجرم کے مال سے لیں گے اس کے عاقلہ سے نہ لیں گے اور غلام کے جرم سے بھی عاقلہ پر کوئی تاوان عائد نہ ہوگا بلکہ اسکے آقا پر عائد ہوگا،

۱۱۷۴- غلام اور مدبر وغیرہ کے جرم سے آقا کے عاقلہ پر کوئی تاوان عائد نہ ہوگا،

لا يعقل عاقلة المولى شيئا من جناية العبد والمدبر وام الولد (المبسوط)

غلام، مدبر اور ام ولد کے جرم سے آقا کے عاقلہ پر کوئی تاوان عائد نہ ہوگا،

۱۱۷۵- آزاد شدہ غلام کا عاقلہ اس کے آقا کا قبیلہ ہے،

عاقلة المعتق قبيلة مولاه ومولى المولاة يعقل عن مولاه وقبيلته (الکافی)

آزاد شدہ غلام کا عاقلہ اس کے آقا کا قبیلہ ہے اور مولی المولاۃ آقا اور اس کے قبیلے کا عاقلہ ہے،

۱۱۷۶- اگر کوئی شخص غلطی سے غلاموں کے اعضا کو نقصان پہنچائے تو اسکی دیت اس کے

عاقلہ پر واجب ہوگی،

لَا تَعْقِلُ الْعَاقِلَةُ فِيمَا جَنٰى عَلَى الْمَمَالِيكِ خَطَاءً فِيمَا دُوْنَ النَّفْسِ وَاِنْ كَانَ الْجَانِي حُرًّا فَاِذَا بَلَغَ النَّفْسَ عَقَلَتْهُ الْعَاقِلَةُ فِي ثَلٰثِ سِنِيْنَ (المبسوط)

اگر کوئی شخص غلطی سے غلاموں کے اعضاء کو نقصان پہنچائے تو اس کی دیت اسکے عاقلہ پر واجب ہوگی گو وہ آزاد ہو لیکن قتل خطاء میں مجرم کے عاقلہ پر دیت تین سال میں واجب ہوگی،

۱۱۷۷- اگر قاتل لڑکا یا دیوانہ ہو تو صحیح یہ ہے کہ وہ بھی ادائے دیت میں عاقلہ کا شریک ہوگا،

لَوْ كَانَ الْجَانِي صَبِيًّا اَوْ مَجْنُوْنًا فَاِنَّ جَمِيْعَ الدِّيَةِ يَكُوْنُ عَلٰى عَاقِلَتِهٖ فِيْ قَوْلِ هٰؤُلَاءِ وَالصَّحِيْحُ اَنَّ الْقَاتِلَ يُشَارِبُ الْعَاقِلَةَ (منح الغفار)

اگر قاتل لڑکا یا پاگل ہو تو فقہاء کا قول ہے کہ پوری دیت عاقلہ پر واجب ہوگی لیکن صحیح یہ ہے کہ لڑکا اور مجنون بھی دیت کے ادا کرنے میں عاقلہ کے شریک ہونگے،

۱۱۷۸- مجرم کے اقرار سے جو رقم واجب ہوتی ہے جبتک عاقلہ اسکی تصدیق نہ کریں وہ اس سے بری ہونگے،

لَا تَعْقِلُ الْعَاقِلَةُ مَا لَزِمَ بِاعْتِرَافِ الْجَانِي اِلَّا اَنْ يُصَدِّقُوْا (الہدایہ)

مجرم کے جرم کے اقرار سے جو تاوان عائد ہوتا ہے جبتک اسکے عاقلہ اسکی تصدیق نہ کریں وہ اس سے بری ہونگے،

۱۱۷۹- اگر ایک شخص قتل خطاء کا اقرار کرے اور مقتول کے وارث اس کے قتل پر شہادت پیش کریں تو وہ شہادت مقبول ہوگی اور اس کے عاقلہ کو دیت کے ادا کرنے کا حکم دیا جائیگا

رَجُلٌ اَقَرَّ عِنْدَ الْقَاضِيْ اَنَّهٗ قَتَلَ فُلَانًا خَطَاءً فَاَقَامَ وَلِيُّ الْقَتِيْلِ بَيِّنَةً عَلٰى اَنَّ الْمُدَّعٰى عَلَيْهِ قَتَلَهٗ يُقْبَلُ هٰذِهِ الشَّهَادَةُ

اگر ایک شخص قتل خطاء کا اقرار کرے اور مقتول کے وارث اس کے قتل پر شہادت پیش کریں تو وہ مقبول ہوگی اور اس کے عاقلہ کو دیت کے ادا

Marfat.com

وَيُقْضٰى بِالدِّيَةِ عَلَى الْعَاقِلَةِ وَاقْرَارُ الْمُدَّعٰى عَلَيْهِ بِالْقَتْلِ لَا يُمْنَعُ قَبُوْلَ هٰذِهِ الْبَيِّنَةِ (قاضی خاں)

کرنے کا حکم دیا جاے گا، اور قاتل کا اقرار مانع شہادت نہ ہوگا،

۱۱۸۰- جن گواہوں کی شہادتِ قتل سے عاقلہ پر دیت واجب ہوتی ہے، عاقلہ کی غیر موجودگی میں ان کی شہادت مقبول نہ ہوگی،

وَذُكِرَ فِي الْمُعَاقِلِ اَنَّ الْبَيِّنَةَ عَلَى الْقَتْلِ الَّذِيْ يُوْجِبُ الدِّيَةَ عَلَى الْعَاقِلَةِ لَا تُقْبَلُ عِنْدَ غَيْبَةِ الْعَوَاقِلِ

جو گواہ ایسے قتل کی گواہی دیں جس سے عاقلہ پر دیت واجب ہوتی ہے عاقلہ کی غیر موجودگی میں ان کی گواہی مقبول نہ ہوگی،

(النظیر)

۱۱۸۱- اگر کوئی خطاءً مرتکب قتل ہوا اور اس کے عاقلہ نہیں ہیں تو دیت اس کے مال پر واجب ہوگی،

اِذَا لَمْ يَكُنْ لِقَاتِلِ الْخَطَاءِ عَاقِلَةٌ يَجِبُ الدِّيَةُ فِيْ مَالِهٖ (الخلاصۃ)

اگر کوئی قتلِ خطاء کا مرتکب ہوا اور اس کے کوئی عاقلہ نہیں ہے تو دیت اس کے مال پر واجب ہوگی،

۱۱۸۲- لیکن صحیح یہ ہے کہ ایسے شخص کی دیت بیت المال پر واجب ہوگی،

وَمَنْ لَيْسَ لَهٗ عَشِيْرَةٌ وَلَا دِيْوَانٌ وَعَنْ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رح اَنَّهٗ يَكُوْنُ فِيْ مَالِهٖ وَبِهٖ اَخَذَ عِصَامٌ وَفِيْ ظَاهِرِ الرِّوَايَةِ عَلٰى بَيْتِ الْمَالِ وَعَلَيْهِ الْفَتْوٰى قَالَهٗ حُسَامُ الدِّيْنِ (السراجیہ)

اگر قاتل کا کوئی عاقلہ دیوان اور اس کے قرابتداروں میں سے نہ ہو تو امام ابوحنیفہ کے نزدیک اسکے مال پر دیت واجب ہوگی لیکن فتویٰ اسپر ہے کہ دیت بیت المال پر واجب ہوگی،

Marfat.com

۱۱۸۳- لیکن جس کے قرابتدار اور وارث ہوں بیت المال اس کا عاقلہ نہ ہوگا،

ذُكِرَ فِي كِتَابِ الْوَلَاءِ اَنَّ بَيْتَ الْمَالِ لَا يَعْقِلُ مَنْ لَهٗ عَشِيْرَةٌ اَوْ وَارِثٌ سَوَاءٌ كَانَ مُسْتَحِقًّا لِلْمِيْرَاثِ بِاَنْ كَانَ حُرًّا مُسْلِمًا اَوْ لَمْ يَكُنْ بِاَنْ كَانَ كَافِرًا اَوْ عَبْدًا، (المحیط)

جس شخص کے قرابتدار اور وارث ہوں بیت المال اس کا عاقلہ نہ ہوگا، چاہے اس کے وارث مستحقِ میراث ہوں یا نہ ہوں،

۱۱۸۴- بعضوں کے نزدیک اہل عجم کے عاقلہ نہیں ہیں،

اِخْتَلَفَ الْمُتَاَخِّرُوْنَ قَالَ بَعْضُهُمْ لَا عَاقِلَةَ لِلْعَجَمِ (قاضی خاں)

بعضوں کا قول ہے کہ اہل عجم کے لیے عاقلہ نہیں ہیں،

۱۱۸۵- لیکن بعضوں کے نزدیک اہل عجم کے عاقلہ ہیں

وَقَالَ بَعْضُهُمْ لِلْعَجَمِ عَاقِلَةٌ عِنْدَ التَّنَاصُرِ وَالْمُقَاتَلَةِ مَعَ الْبَعْضِ لِاَجْلِ الْبَعْضِ (قاضی خان)

اور بعضوں کے نزدیک اہل عجم کے لیے عاقلہ ہیں کیونکہ لڑائی کے وقت بعض، بعض کی مدد کرتے ہیں،

پندرہواں باب

غلاموں کے جرائم اور ان جرائم کے احکام کے بیان میں جو غلاموں پر کیے جاتے ہیں

۱۱۸۶۔ اگر غلام کسی کو ایسا نقصان پہنچائے جس سے مالی تاوان عائد ہو تو آقا کو اختیار ہے چاہے غلام کو مدعی کے حوالے کرے اور چاہے تو اس کا تاوان ادا کرے،

إِذَا جَنَى الْعَبْدُ عَلَى آدَمِيٍّ جِنَايَةً مُوجِبَةً	اگر غلام نے کسی کا ایسا نقصان کیا جس سے مالی
لِلْمَالِ فَإِنَّ مَوْلَاهُ بِالْخِيَارِ إِنْ شَاءَ دَفَعَهُ	تاوان مثلاً دیت عائد ہوتی ہے تو اس کے آقا کو اختیار ہے
بِهَا وَإِنْ شَاءَ فَدَى بِالْأَرْشِ هٰذَا مَذْهَبُنَا	چاہے تو غلام کو مدعی کے حوالہ کر دے اور چاہے تو
إِلَّا أَنَّ الْمُوجِبَ إِذَا صَلَحَ الدَّفْعُ وَلَهُ	اس کا تاوان ادا کرے لیکن اصل کے حوالہ کرنا ہے
الْقِصَاصُ عَنْ ذٰلِكَ بِالْفِدَاءِ وَبِالْأَرْشِ	البتہ آقا کو یہ اختیار ہے کہ دیت دے کر اوسکو رہا کرالے
وَأَيُّ ذٰلِكَ اخْتَارَ فَإِنَّهُ يَكُونُ حَالًّا	لیکن ان دونوں صورتوں میں سے آقا جس
وَلَا يَكُونُ مُؤَجَّلًا وَلَا يُقْضَى بِشَيْءٍ	صورت کو اختیار کریگا اس پر بلا توقف و مہلت
حَتَّى يَبْرَأَ الْمَجْنِيُّ عَلَيْهِ وَخَطَأُ الْعَبْدِ	عمل کرنا پڑے گا اور دیت اور حوالہ کرنے کا
وَعَمْدُهُ فِيمَا دُونَ النَّفْسِ عَلَى السَّوَاءِ يَجِبُ	حکم اس وقت تک نہ کیا جائیگا جب تک وہ شخص

Marfat.com

الْمَالَ فِي الْحَالَيْنِ (المحيط)

جس کو ضرر پہنچایا گیا ہے صحت یاب نہ ہو
اور اعضائے بدن کے متعلق غلام کی غلطی
اس کا قصد دونوں برابر ہے یعنی غلام
عضو کا قصاص واجب نہ ہوگا، بلکہ دونوں صور
میں مال واجب ہوگا،

۱۱۸۷- اگر آقا نے غلام کو مدعی کے حوالے کر دیا تو وہ اس کی ملک ہو جائیگا اور اگر فدیہ دیگا
تو وہ غلام کے جرم کی دیت ہوگا،

فَإِنْ دَفَعَهُ مِلْكَهُ وَلِيُّ الْجِنَايَةِ وَإِنْ فَدَاهُ
فَدَاهُ بِأَرْشِهَا وَكُلُّ ذٰلِكَ يَلْزَمُهُ حَالًّا
(الهدايه)

اگر آقا غلام کو مدعی کے حوالہ کریگا تو وہ اس کی ملکیت
ہو جائیگا اور اگر آقا فدیہ دیگا تو وہ اس کے جرم کی دیت ہوگا اور
آقا جو صورت بھی اختیار کرے اسپر اسکو فوراً عمل کرنا پڑیگا،

۱۱۸۸- اگر ان دونوں صورتوں کے اختیار کرنے سے پہلے غلام مر گیا تو مدعی کا حق باطل ہو گیا،

وَإِنْ لَمْ يَخْتَرْ شَيْئًا حَتّٰى مَاتَ الْعَبْدُ بَطَلَ
حَقُّ الْمَجْنِيِّ عَلَيْهِ،
(الكافي)

اگر ابھی تک آقا نے حوالہ کرنے اور دیت دینے کی دونوں
صورتوں میں سے کسی کو اختیار نہیں کیا تھا کہ غلام مر گیا تو
اس صورت میں مدعی کا حق باطل ہو گیا اور آقا پر کچھ واجب نہ ہوگا

۱۱۸۹- اگر ان دونوں صورتوں کے اختیار کرنے سے پہلے آقا نے خود غلام کو مار ڈالا تو
اس صورت میں مدعی کا تاوان آقا پر عائد ہوگا،

وَإِنْ لَمْ يَمُتْ وَلٰكِنْ مَوْلَاهُ قَتَلَهُ فَإِنَّهُ
يَصِيرُ مُخْتَارًا لِلْأَرْشِ فَإِنْ لَمْ يَقْتُلْهُ مَوْلَاهُ
وَلٰكِنْ قَتَلَهُ أَجْنَبِيٌّ إِنْ كَانَ عَمْدًا بَطَلَتْ

اگر ان دونوں صورتوں کے اختیار کرنے سے پہلے
آقا خود غلام کو قتل کر دے تو مدعی کا تاوان آقا پر عائد
اور اگر آقا نے نہیں بلکہ کسی اور نے اس کے غلام کو قتل

Marfat.com

الجِنَايَةُ وَلِلْمَوْلٰى اَنْ يَقْبَضَ وَاِنْ كَانَ خَطَاءً يَاخُذُ الْقِيْمَةَ ثُمَّ يَدْفَعُ تِلْكَ الْقِيْمَةَ اِلٰى اَوْلِيَاءِ الْجِنَايَةِ

(شرح الطاوی)

کر دیا تو اگر قتل بالقصد ہوگا تو غلام کا جرم باطل ہو جائے گا اور آقا کو قاتل سے قصاص لینے کا حق ہوگا اور اگر قتل خطاءً ہوگا تو آقا اپنے غلام کی قیمت قاتل سے لے گا اور مدعی کو تاوان ادا کریگا،

۱۱۹۰ - اگر مجرم غلام کو کسی دوسرے شخص کے غلام نے قتل کر ڈالا تو قاتل غلام کے آقا کو غلام کے حوالہ کرنے یا فدیہ دینے کا اختیار ہے اگر اس نے مقتول غلام کی قیمت ادا کی تو جو شخص پہلے قتل کیا گیا ہے اس کے ورثہ اس کو تقسیم کریں گے، اگر قاتل غلام کے آقا نے غلام کو حوالہ کیا تو مقتول غلام کے آقا کو اختیار ہے چاہے اس غلام کو مقتول اول کے ورثہ کے حوالہ کرے چاہے اپنے غلام کی قیمت ان کو دے،

وَلَوْ قَتَلَ الْعَبْدَ الْجَانِيَ عَبْدٌ لِرَجُلٍ اٰخَرَ فَاِنَّ مَوْلَى الْعَبْدِ الثَّانِيْ يُخَيَّرُ بَيْنَ الدَّفْعِ وَالْفِدَاءِ فَاِنْ فَدَاهُ بِقِيْمَةِ الْمَقْتُوْلِ قُسِمَتِ الْقِيْمَةُ بَيْنَ اَوْلِيَاءِ الْجِنَايَةِ الْاَوَّلِ بِقَدْرِ حُقُوْقِهِمْ وَلَا يَتَخَيَّرُ الْمَوْلٰى وَاِنِ اخْتَارَ مَوْلَى الثَّانِيْ دَفْعَهُ اِلٰى مَوْلَى الْعَبْدِ الْمَقْتُوْلِ كَانَ مَوْلَى الْمَقْتُوْلِ فِي الْعَبْدِ الْجَانِيْ اَخْذَهُ مُخَيَّرًا اِنْشَاءَ دَفَعَهُ وَاِنْ شَاءَ فَدَاهُ (الطاوی)

اگر مجرم غلام کو کسی دوسرے کے غلام نے قتل کر ڈالا تو اس کا آقا اپنے غلام کے حوالہ کرنے اور فدیہ دینے کا اختیار رکھتا ہے اگر اس نے مقتول غلام کی قیمت ادا کی تو مقتول غلام نے جس شخص کو پہلے قتل کیا ہے اس کے ورثہ اسکی قیمت کو تقسیم کرلینگے، مقتول غلام کے آقا کو اس میں کوئی دخل نہ ہوگا لیکن اگر قاتل غلام کے آقا نے خود اس کو مقتول غلام کے آقا کے حوالے کر دیا تو اس کو اختیار ہے چاہے تو خود اس غلام کو مقتول اول کے وارثوں کے حوالہ کرے یا اپنے

Marfat.com

۱۱۹۱- اگر آقا نے مال دینا قبول کر لیا پھر اس کا غلام مر گیا تو آقا بری الذمہ نہ ہوگا بلکہ اسکو مال دینا پڑے گا،

وَاِنْ مَاتَ بَعْدَ مَا اخْتَارَ الْمَوْلٰی الْفِدَاءَ لَمْ یَبْرَأْ بِمَوْتِ الْعَبْدِ (الکافی)

اگر آقا نے مال کا دینا قبول کر لیا اس کے بعد غلام مر گیا تو اس صورت میں آقا بری الذمہ نہ ہوگا بلکہ اسکو مال ادا کرنا پڑیگا،

۱۱۹۲- اگر غلام نے دو شخصوں کو مار ڈالا اور اس کو آقا نے دونوں کے وارثوں کے حوالہ کر دیا تو دونوں اس کو بقدر اپنے حق کے تقسیم کر لیں گے،

وَاِنْ جَنَا جِنَایَتَیْنِ قُبِلَ لِلْمَوْلٰی اِمَّا اَنْ تَدْفَعَهُ اِلٰی وَلِیِّ الْجِنَایَتَیْنِ فَیُقَسِّمَانِهِ عَلٰی قَدْرِ حَقَّیْهِمَا وَاِمَّا اَنْ تَفْدِیَهِ بِاَرْشِ کُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا (القدوری)

اگر غلام نے دو شخصوں کو قتل کیا اور اسکو اس کے آقا نے دونوں کے وارثوں کے حوالے کر دیا تو وہ اپنے حق کے بقدر اسکو تقسیم کر لینگے لیکن اگر آقا فدیہ دینا منظور کریگا تو اسکو دونوں جرائم کا تاوان ادا کرنا پڑیگا،

۱۱۹۳- اگر آقا نے مال دینا قبول کر لیا پھر غلام نے دوسرا جرم کیا تو آقا کو غلام کے حوالہ کرنے یا قیمت دینے کا پھر اختیار حاصل ہوگا،

اَلْقِنُّ اِذَا جَنٰی بَعْدَ الْفِدَاءِ یُخَیَّرُ الْمَوْلٰی بَیْنَ الدَّفْعِ وَالْفِدَاءِ کَالْجِنَایَةِ الْاُوْلٰی وَکَذَا کُلَّمَا جَنٰی بَعْدَ الْفِدَاءِ یُؤْمَرُ بِالدَّفْعِ اَوِ الْفِدَاءِ (البنایہ)

اگر آقا نے مال دینا قبول کر لیا پھر اسکے غلام نے دوسرا جرم کیا تو اس کے عوض آقا کو اختیار ہے کہ غلام کو دوسرے مدعی کے حوالہ کرے یا مال ادا کرے پھر اگر غلام نے تیسری جنایت کی تو یہی حکم ہوگا،

۱۱۹۴- اگر آقا غلام کو حوالہ کریگا تو مدعی اس کو فروخت کر کے بقدر حق کے اپنا تاوان لے لینگے،

ثُمَّ اِذَا دَفَعَهُ اِلَیْهِمْ اِقْتَسَمُوْهُ عَلٰی قَدْرِ حُقُوْقِهِمْ وَحَقُّ کُلِّ مِنْهُمْ اَرْشُ جِنَایَتِهِ (البنایہ)

اگر آقا اپنے غلام کو حوالہ کریگا تو مدعی اسکو فروخت بقدر حق کے اپنا تاوان لے لینگے،

Marfat.com

۱۱۹۵- اگر غلام نے ایک شخص کو مار ڈالا اور ایک شخص کی ایک آنکھ اندھی کر دی تو اس کی دُو ثلث قیمت خون کے اور ایک ثلث قیمت آنکھ کے عوض ہو گی،

فَإِذَا قَتَلَ عَبْدٌ وَاحِدًا وَفَقَأَ عَيْنَ آخَرَ فَإِنَّهُمَا يَقْتَسِمَانِهِ أَثْلَاثًا، (السراج الوہاج)

اگر غلام نے ایک شخص کو مار ڈالا اور ایک شخص کی آنکھ اندھی کر دی تو غلام کی قیمت میں سے دو ثلث خون کے عوض اور ایک ثلث آنکھ کے عوض ہو گا،

۱۱۹۶- اگر غلام نے جرم کے بعد کچھ کمایا یا لونڈی نے جرم کے بعد بچہ جنا اور آقا نے لونڈی اور غلام کو مدعی کے حوالے کرنا پسند کیا تو غلام کی کمائی اور لونڈی کا بچہ آقا کا حق ہو گا،

وَلَوِ اكْتَسَبَ الْعَبْدُ الْجَانِي أَوْ وَلَدَتِ الْجَانِيَةُ وَلَدًا فَاخْتَارَ الْمَوْلَى الدَّفْعَ لَمْ يَدْفَعِ الْكَسْبَ وَالْوَلَدَ (الحاوی)

اگر غلام نے جرم کے بعد کچھ کمایا یا لونڈی نے جرم کے بعد بچہ جنا اور آقا نے غلام اور لونڈی کو مدعی کے حوالہ کرنا پسند کیا تو اس صورت میں غلام کی کمائی اور لونڈی کا بچہ آقا کا

۱۱۹۷- اگر غلام جرم کے بعد عیب دار ہو گیا تو آقا کو مال دینے یا غلام کے حوالہ کرنے کا اختیار ہو گا، عیب کے عوض آقا پر کچھ عائد نہ ہو گا،

وَإِذَا جَنَى الْعَبْدُ جِنَايَةً ثُمَّ أَصَابَهُ عَيْبٌ سَمَاوِيٌّ فَإِنَّ الْمَوْلَى يُخَاطَبُ بِدَفْعِهِ أَوِ الْفِدَاءِ وَلَا شَيْءَ عَلَيْهِ بِسَبَبِ ذَالِكَ الْعَيْبِ (المبسوط)

اگر غلام جرم کے بعد معیوب ہو گیا تو آقا کو غلام کے حوالہ کرنے اور مال کے دینے کا اختیار ہو گا اور بوجہ عیب کے آقا کے ذمہ کچھ عائد نہ ہو گا،

۱۱۹۸- اگر آقا نے غلام کے جرم کو جان بوجھ کر اس کو بیچ دیا یا آزاد کر دیا یا مدبر یا مکاتب کیا تو اس نے مدعی کو دینا اختیار کیا ہے،

لَوْ بَاعَ الْمَوْلَى الْعَبْدَ الْجَانِيَ أَوْ أَعْتَقَهُ

اگر آقا نے اپنے غلام کو جرم کے بعد فروخت یا آزاد

Marfat.com

اَوْ دَبَّرَہٗ اَوْ کَاتَبَہٗ وَھُوَ یَعْلَمُ بِالْجِنَایَۃِ فَھُوَ مُخْتَارٌ وَاِنْ لَمْ یَعْلَمْ بِالْجِنَایَۃِ لَمْ یَکُنْ مُخْتَارًا وَضَمِنَ اَقَلَّ مِنْ قِیْمَتِہٖ وَمِنَ الْاَرْشِ (محیط سرخسی)

یا مدبر یا مکاتب کیا اور وہ اس کے جرم سے واقف ہے تو اس صورت میں اس نے مدعی کو دینے کا اختیار دینا اختیار کیا ہے، لیکن اگر وہ اس کے جرم سے ناواقف ہے تو اس صورت میں قیمت اور تاوان میں سے جو کم ہوگا وہ اس کو ادا کرے گا،

۱۱۹۹- اگر آقا نے غلام کو مدعی کے ہاتھ فروخت کر دیا تو اس کو فدیہ دینے کا اختیار رہے

وَلَوْ بَاعَہٗ مِنَ الْمَجْنِیِّ عَلَیْہِ فَھُوَ مُخْتَارٌ (الہدایہ)

اگر آقا نے غلام کو مدعی کے ہاتھ فروخت کر دیا تو اس کو فدیہ دینے کا اختیار رہے،

۱۲۰۰- غلام کے ہبہ کرنے اور لونڈی کے ام ولد ہونے کی صورت میں بھی یہی حکم ہے، یعنی جرم سے واقف ہونے کی صورت میں دیت اور ناواقف ہونے کی صورت میں قیمت اور دیت میں سے جو کم ہوگا، اس کو ادا کرنا پڑے گا،

وَعَلٰی ھٰذَیْنِ الْوَجْھَیْنِ الْھِبَۃُ وَالْاِسْتِیْلَادُ فِی الْاَمَۃِ (الہدایہ)

کسی دوسرے پر غلام کے ہبہ کرنے یا لونڈی کے ام ولد ہونے کی صورت میں بھی یہی حکم ہے یعنی جرم سے واقف ہونے کی صورت میں آقا پر دیت واجب ہوگی اور ناواقفیت کی صورت میں قیمت اور دیت سے جو کم ہوگا وہ واجب ہوگی،

۱۲۰۱- اگر غلام باختیار ہزار درہم کا قرضدار ہو اور جرم کرے اور اسکا آقا اس کے جرم سے واقف نہ ہو اور اس کو آزاد کر دے تو اس کو غلام کی قیمت کا دوگنا ادا کرنا پڑے گا ایک قیمت قرضخواہ کو اور دوسری ولی جنایت کو دیجائے گی،

وَاِذَا جَنَی الْعَبْدُ الْمَاذُوْنُ لَہٗ جِنَایَۃً

اگر باختیار غلام ہزار درہم کا مقروض ہو اور وہ

Marfat.com

وعَلَيْهِ الْفِدَاءُ دَفَعَهُ الْمَوْلٰى وَلَمْ يَعْلَمْ بِالْجِنَايَةِ فَعَلَيْهِ قِيمَتَانِ قِيمَةٌ لِصَاحِبِ الدَّيْنِ وَقِيمَةٌ لِأَوْلِيَاءِ الْجِنَايَةِ (الهدایہ)

جرم کرے اور آقا اس کے جرم سے واقف نہ ہو اور اس کو آزاد کر دے تو اس کو غلام کی دو نا قیمت ادا کرنی پڑے گی ایک قیمت قرض خواہ کو ملیگی اور ایک قیمت ولی جنایت کو،

۱۲۰۲- اگر لونڈی نے جرم کیا اس کے بعد آقا نے اس کے ساتھ مباشرت کی تو اس صورت میں اس پر مال کا ادا کرنا لازمی نہ ہوگا بلکہ وہ لونڈی کو حوالہ کر سکتا ہے، البتہ لونڈی اگر حاملہ ہو جائے یا اسکی بکارت زائل ہو جائے تو اس کو حوالہ کرنے کا اختیار باقی نہ رہے گا بلکہ مال کا ادا کرنا واجب ہوگا،

وَلَوْ كَانَ الْجَانِي جَارِيَةً فَوَطِئَهَا لَا يَفْدِيهَا مُخْتَارُ الْفِدَاءِ إِلَّا إِذَا حَبِلَتْ أَوْ زَالَتْ بَكَارَتُهَا (خزانۃ المفتین)

اگر لونڈی نے جرم کیا اس کے بعد آقا نے اسکے ساتھ مباشرت کی تو آقا پر مال کے ادا کرنے کا اختیار لازمی نہ ہوگا بلکہ وہ لونڈی کو بھی حوالہ کر سکتا ہے، البتہ اگر لونڈی حاملہ ہو جائے یا اسکی بکارت زائل ہو جائے تو اس صورت میں اسکو حوالہ کرنے کا اختیار باقی نہ رہیگا بلکہ

۱۲۰۳- اگر آقا غلام کے جرم سے واقف تھا، باوجود اس کے اس نے اس کو اسقدر مارا کہ اس کی قیمت کا نقصان ہو گیا تو وہ دیت ادا کریگا،

وَلَوْ ضَرَبَهُ فَنَقَّصَهُ فَهُوَ مُخْتَارٌ لِلْفِدَاءِ إِذَا كَانَ عَالِمًا بِالْجِنَايَةِ (الهدایہ)

اگر آقا غلام کے جرم سے واقف تھا باوجود اسکے غلام کو اس نے اس قدر مارا کہ اسکی قیمت کا نقصان ہو گیا تو وہ دیت ادا کریگا،

۱۲۰۴- اگر آقا نے جرم سے واقف یا ناواقف رہ کر غلام کو دمی کے ہبہ کر دیا تو اسپر کچھ واجب نہ ہوگا

وَلَوْ وَهَبَ الْعَبْدَ الْجَانِيَ مَعَ الْعِلْمِ بِالْجِنَايَةِ أَوْ مِنْ غَيْرِ الْعِلْمِ مِنَ الْمَجْنِيِّ عَلَيْهِ فَدَفَعَ عَلَى الْمَوْلَى، (المحیط)

اگر آقا نے غلام کے جرم سے واقف ہو کر یا ناواقفیت میں مجنی علیہ کو غلام ہبہ کر دیا تو اس کے جرم کی وجہ سے اس پر کچھ عائد نہ ہوگا،

۱۲۰۵- اگر غلام نے جرم کیا اور آقا کہتا ہے کہ جرم سے پہلے میں نے غلام کو فروخت کر دیا ہے تو اگر مشتری نے اس کو تسلیم کر لیا تو غلام کے حوالہ کرنے یا مال کے ادا کرنے کا اختیار مشتری کو ہوگا،

وَلَوْ جَنَى الْعَبْدُ جِنَايَةً فَقَالَ الْمَوْلَى كُنْتُ بِعْتُهُ مِنْ فُلَانٍ قَبْلَ الْجِنَايَةِ وَصَدَّقَهُ فُلَانٌ قِيلَ لِفُلَانٍ إِنْ فَعَلَهُ أَوْ أَفْدِهِ وَإِنْ كَذَّبَهُ فُلَانٌ قِيلَ لِلْمَوْلَى ادْفَعْ أَنْتَ أَوْ أَفْدِهِ (المبسوط)

اگر غلام نے جرم کیا اور آقا نے کہا میں نے غلام کو جرم سے پہلے فلاں شخص کے ہاتھ فروخت کر دیا ہے اور مشتری نے بھی اس کو تسلیم کر لیا تو غلام کے حوالہ کرنے یا مال کے دینے کا اختیار مشتری کو ہوگا ورنہ یہ اختیار آقا کو ہوگا،

۱۲۰۶- اگر آقا غلام کے جرم سے ناواقف تھا اور اس نے غلام کو خطأً یا قصداً قتل کر دیا تو وہ مدعی کو فوراً غلام کی قیمت دیگا،

وَلَوْ قَتَلَ الْمَوْلَى عَبْدَهُ الْجَانِيَ عَمَدًا أَوْ خَطَأً وَهُوَ لَا يَعْلَمُ بِالْجِنَايَةِ فَعَلَيْهِ قِيمَتُهُ حَالَّةٌ فِي مَالِهِ (الحاوی)

اگر آقا نے غلام کو اس کے جرم کرنے کے بعد عمداً یا خطأً قتل کر دیا اور وہ اس کے جرم سے واقف نہ تھا تو اس صورت میں آقا کو غلام کی قیمت مدعی کو فوراً دینی ہوگی،

۱۲۰۷- غلام کا اقرار جرم جائز نہیں ہے،

وَلَا يَجُوزُ إِقْرَارُ الْعَبْدِ بِالْجِنَايَةِ مَأْذُونًا أَوْ مَحْجُورًا عَلَيْهِ وَلَا يَتْبَعُ بِذَلِكَ بَعْدَ

جرم میں غلام کا اقرار جائز نہیں ہے اور اگر وہ بعد اقرار کے آزاد ہو گیا تو بوجہ اقرار کے اس پر مواخذہ کا حق

Marfat.com

الحقِ (الحاوی) حاصل نہ ہوگا،

۱۲۰۸- اگر غلام کے حکم سے کسی لڑکے نے کسی کو قتل کر دیا تو لڑکے کے عاقلہ پر دیت واجب ہو گی

وَإِذَا أَمَرَ الْعَبْدُ الْمَحْجُورُ عَلَيْهِ صَبِيًّا بِقَتْلِ رَجُلٍ فَقَتَلَهُ فَعَلَى عَاقِلَةِ الصَّبِيِّ الدِّيَةُ لِأَنَّهُ هُوَ الْقَاتِلُ حَقِيقَةً وَعَمْدُهُ وَخَطَأُهُ سَوَاءٌ عَلَى مَا بَيَّنَّا مِنْ قَبْلُ وَلَا شَيْءَ عَلَى الْآمِرِ وَكَذَلِكَ إِذَا كَانَ الْآمِرُ صَبِيًّا لِأَنَّهُمَا لَا يُؤَاخَذَانِ بِأَقْوَالِهِمَا

(الہدایہ)

اگر غلام نے کسی لڑکے کو کسی کے مار ڈالنے کا حکم دیا اور لڑکے نے اس شخص کو مار ڈالا تو لڑکے کے عاقلہ پر دیت واجب ہو گی کیونکہ قاتل درحقیقت لڑکا ہے اور لڑکے کے خطاء و عمد کا حکم ایک ہے اور غلام پر کوئی تاوان عائد نہ ہو گا اور یہی حکم اس صورت میں بھی ہے جب لڑکے نے حکم دیا ہو کیونکہ لڑکے اور غلام پر ان کے قول کی وجہ سے کوئی مواخذہ عائد نہیں ہوتا

۱۲۰۹- مدبر غلام اور ام ولد کے جرم کی دیت آقا کے مال سے ادا کیجائے گی،

وَجِنَايَةُ الْمُدَبَّرِ تَكُونُ عَلَى سَيِّدِهِ فِي مَالِهِ دُونَ عَاقِلَتِهِ حَالًّا وَكَذَا أُمُّ الْوَلَدِ (السراج الوہاج)

مدبر غلام اور ام الولد کے جرم کی دیت آقا کے مال سے فوراً ادا کیجائیگی آقا کے عاقلہ کے مال سے ادا نہ کیجائے گی،

۱۲۱۰- اگر مدبر غلام کی قیمت دس ہزار درم سے زیادہ ہو تو آقا پر نو ہزار پانچسو اور نوے درم تک دیت واجب ہو سکتی ہے،

وَعِنْدَ كَثْرَةِ قِيمَةِ الْمُدَبَّرِ لَا يَجِبُ عَلَى الْمَوْلَى أَكْثَرُ مِنْ عَشَرَةِ آلَافٍ إِلَّا عَشَرَةً وَيَتَسَاوَى جِنَايَةُ عَلَى النَّفْسِ وَمَا دُونَهَا (المبسوط)

اگر مدبر غلام کی قیمت دس ہزار درم سے زیادہ ہو تو آقا پر نو ہزار پانچسو نوے درم تک دیت واجب ہو سکتی ہے اور مدبر غلام کا جرم قتل اور قطع اعضا دونوں صورتوں میں برابر ہے یعنی اسکا تاوان دس ہزار درم تک پہنچیگا

Marfat.com

۱۲۱۱- اگر مدبر غلام یا ام ولد کوئی جرم کرے تو ان کی قیمت اور دیت میں جو کم ہوگا وہ آقا پر واجب ہوگا،

إِذَا جَنَى الْمُدَبَّرُ أَوْ أُمُّ الْوَلَدِ جِنَايَةً ضَمَّنَ الْمَوْلَى الْأَقَلَّ مِنْ قِيمَتِهِ وَمِنْ أَرْشِهَا (الہدایہ)

اگر مدبر غلام یا ام الولد کوئی جرم کرے تو اسکی قیمت یا جرم کی دیت میں سے جو کم ہوگا وہ آقا پر واجب ہوگا،

۱۲۱۲- اگر آقا اور مدعی مین غلام کی قیمت کے کمی وبیشی میں اختلاف ہو تو آقا کا قول حلف کے ساتھ معتبر ہوگا،

وَإِنْ اخْتَلَفَ وَلِيُّ الْجِنَايَةِ مَعَ الْمَوْلَى فِي قِيمَتِهِ بَعْدَ زَمَانٍ وَقَالَ وَلِيُّ الْجِنَايَةِ كَانَتْ قِيمَتُهُ يَوْمَ جَنَى أَلْفَيْ دِرْهَمٍ وَقَالَ الْمَوْلَى كَانَتْ خَمْسَمِائَةٍ فَالْقَوْلُ لِلْمَوْلَى مَعَ يَمِينِهِ وَرَجَعَ إِلَيْهِ أَبُو يُوسُفَ (الذخیرہ)

اگر آقا اور مدعی کے درمیان غلام کی قیمت کی نسبت اختلاف واقع ہو یعنی آقا کہے کہ جرم کے دن غلام کی قیمت کم تھی اور مدعی کہتا ہے کہ اس کی قیمت زیادہ تھی تو اس صورت میں آقا کا قول حلف کے ساتھ معتبر ہوگا،

۱۲۱۳- اگر مدبر غلام نے چند جرائم کئے تو اس کی قیمت تمام مدعیوں پر تقسیم ہوگی جرم کے زمانے کا تقدم وتاخر معتبر نہ ہوگا،

وَإِنْ كَثُرَتِ الْجِنَايَةُ مِنَ الْمُدَبَّرِ فَالْقِيمَةُ مُشْتَرَكَةٌ بَيْنَ أَوْلِيَاءِ الْجِنَايَاتِ سَوَاءٌ قَرُبَتِ الْمُدَّةُ بَيْنَهُمَا أَوْ بَعُدَتْ فَإِنْ قَتَلَ الْمُدَبَّرُ رَجُلًا خَطَأً وَفَقَأَ عَيْنَ

اگر مدبر غلام نے چند جرائم کئے تو اس کی قیمت تمام مدعیوں پر تقسیم ہوگی جرائم کی مدت کے تقدم وتاخر کا اعتبار نہ ہوگا چنانچہ مدبر غلام نے اگر کسی کو مار ڈالا اور دوسرے کی ایک آنکھ پھوڑ دی تو آقا غلام کی قیمت ادا کریگا

Marfat.com

اٰخِرِ فَعَلَى مَوْلَاهُ قِيمَتُهُ لِأَصْحَابِ الْجِنَايَتَيْنِ أَثْلَاثًا فَإِنِ اكْتَسَبَ كَسْبًا أَوْ وَهَبَ لَهُ مِنْهُ لَمْ يَكُنْ لِأَهْلِ الْجِنَايَةِ مِنْ ذٰلِكَ شَيْءٌ (المحیط)

دو ثلث اس میں سے مقتول کے ورثہ لیں گے اور ایک ثلث وہ شخص لے گا جسکی آنکھ پھوٹ گئی ہے اگر مدبر غلام نے کوئی چیز کمائی یا کسی نے اس پر کوئی چیز ہبہ کی تو وہ مدعیوں کا حق نہ ہوگی،

۱۲۱۴- اگر آقا نے غلام کے جرم میں ایک بار قاضی کے حکم سے قیمت ادا کردی تو غلام کے دوسرے جرم میں آقا پر کوئی تاوان عائد نہ ہوگا،

فَإِنْ جَنَى جِنَايَةً أُخْرَى وَقَدْ دَفَعَ الْمَوْلَى الْقِيمَةَ إِلَى وَلِيِّ الْجِنَايَةِ الْأُولَى بِقَضَاءٍ فَلَا شَيْءَ عَلَيْهِ وَيَتْبَعُ وَلِيُّ الْجِنَايَةِ الثَّانِيَةِ وَلِيَّ الْجِنَايَةِ الْأُولَى فَشَارَكَهُ فِيمَا أَخَذَ فَإِنْ كَانَ الْمَوْلَى دَفَعَ الْقِيمَةَ بِغَيْرِ قَضَاءٍ فَالْوَلِيُّ بِالْخِيَارِ إِنْ شَاءَ اتَّبَعَ وَلِيَّ الْجِنَايَةِ فَإِنِ اتَّبَعَ الْمَوْلَى فَلَهُ أَنْ يَرْجِعَ عَلَى وَلِيِّ الْجِنَايَةِ الْأُولَى (القدوری)

اگر آقا نے غلام کے ایک جرم میں قاضی کے حکم سے ایک بار قیمت ادا کردی تو غلام کے دوسرے جرم میں آقا پر کوئی تاوان عائد نہ ہوگا بلکہ دوسرا مدعی پہلے مدعی سے اپنا حق لیگا لیکن اگر بغیر حکم قاضی کے قیمت ادا کردی تو دوسرے مدعی کو اختیار ہے اگر وہ اپنا حق پہلے مدعی سے لیگا تو آقا کو کچھ نہ دینا ہوگا اگر آقا سے لیگا تو آقا نے جو کچھ ادا کیا ہے وہ پہلے مدعی سے واپس لے گا،

۱۲۱۵- مدبر کا اقرارِ جرم معتبر نہیں ہے،

وَإِذَا أَقَرَّ الْمُدَبَّرُ بِجِنَايَةٍ لَمْ يَجُزْ إِقْرَارُهُ وَلَا يَلْزَمُهُ شَيْءٌ عَتَقَ أَوْ لَمْ يَعْتِقْ، (الہدایہ)

اگر مدبر نے جرم کا اقرار کیا تو اس کا اقرار معتبر نہ ہوگا اور مدبر پر کوئی تاوان عائد نہ ہوگا خواہ وہ اس کے بعد آزاد ہو جائے یا آزاد نہ ہو،

۱۲۱۶- اگر مکاتب غلام کوئی ایسا جرم کرے جس میں مالی تاوان عائد ہو تو وہ مکاتب پر قرض

Marfat.com

رہیگا آقا کو دینا نہ پڑے گا،

المکاتبُ اِذا جنیٰ جنایۃً موجبۃً للمالِ فمُوجبُھا علیہِ دُونَ سیّدہٖ بلاخلافٍ بینَ علمائنا (الذخیرہ)

اگر مکاتب غلام ایسا جرم کرے جو مالی تاوان کا سبب ہو تو اس کا قرض مکاتب پر ہوگا آقا پر نہ ہوگا،

۱۲۱۷، مکاتب پر دیت اور جرم کے دن اس کی قیمت میں سے جو کچھ کم ہوگا وہ واجب ہوگا

اِذا جنیٰ مکاتبٌ جنایۃً خطاءً فعلیہِ اَنْ یَسْعیٰ فی اَقلِّ مِنْ اَرشِھا ومِنْ قیمتِہٖ یومَ جنیٰ (المبسوط)

مکاتب غلام پر جرم کے تاوان اور جرم کے دن سے اس کی قیمت میں سے جو کم ہوگا وہ واجب ہوگا،

۱۲۱۸، اگر اس کی قیمت دسہزار درہم یا اس سے زیادہ ہو تو نو ہزار نو سو اور نوے درہم کما کر دے گا،

ولو قتلَ مکاتبٌ قیمتُہٗ عشرۃُ آلافٍ او اکثرَ رجعَ بسعیٰ فی عشرۃِ آلافٍ (کآلا عشرۃً (محیط سرخسی)

اگر مکاتب کی قیمت دسہزار درہم یا اس سے زیادہ ہو تو نو ہزار نو سو نوے درہم کما کر تاوان دیگا اس سے زیادہ کا مطالبہ اس سے نہیں کیا جاسکتا،

۱۲۱۹- اگر مدعی اور مکاتب میں قیمت میں اختلاف ہو تو مکاتب کا قول معتبر ہوگا،

واذا اختلفَ المکاتبُ ووَلیُّ الجنایۃِ فی قیمتِہٖ وقتَ الجنایۃِ فالقولُ قولُ المکاتبِ (الحاوی)

اگر مکاتب اور مدعی میں یہ اختلاف ہو کہ جرم کے دن اسکی قیمت کیا تھی تو مکاتب کا قول معتبر ہوگا،

۱۲۲۰- اگر مکاتب نے کوئی جرم کیا اور جرم کرنے کے بعد مرگیا اور کوئی چیز نہ چھوڑی تو جرم کا تاوان رائگاں جائیگا،

وَلَوْ جَنَى الْمُكَاتَبُ ثُمَّ مَاتَ وَلَمْ يَدَعْ شَيْئًا هَدَرَتْ قُضِيَ عَلَيْهِ أَوْ لَمْ يُقْضَ (محیط سرخسی)

اگر مکاتب نے کوئی جرم کیا اور جرم کرنے کے بعد مر گیا اور کوئی چیز وراثت میں نہ چھوڑی تو جرم کا تاوان رائگاں جائیگا خواہ قاضی نے اس کے ادا کرنے کا حکم دیا ہو یا نہ دیا ہو،

۱۲۲۱- اگر مکاتب جرم کرنے کے بعد کسب سے عاجز ہو گیا اور پھر اصلی غلام ہو گیا تو اگر قاضی کے حکم یا مصالحت مالی سے پہلے آقا کی طرف رجوع کیا تو آقا اس کو مدعی کے حوالے کریگا یا مال ادا کرے گا،

فَإِذَا جَنَى وَعَجَزَ وَرُدَّ فِي الرِّقِّ فَإِنْ كَانَ قَبْلَ قَضَاءِ الْقَاضِي بِالْمَالِ وَقَبْلَ اصْطِلَاحِهِمَا عَلَى الْمَالِ فَإِنَّهُ يُخَاطَبُ الْمَوْلَى بِالدَّفْعِ أَوْ بِالْفِدَاءِ وَإِنْ كَانَ بَعْدَ قَضَاءِ الْقَاضِي أَوْ بَعْدَ الِاصْطِلَاحِ عَلَى الْمَالِ يُبَاعُ فِيهِ وَلَا يُدْفَعُ عِنْدَ أَبِي حَنِيفَةَ وَأَبِي يُوسُفَ (المحیط)

اگر مکاتب جرم کرنے کے بعد عاجز ہو کر پھر اصلی غلام ہو گیا تو اگر قاضی کے حکم سے یا مالی مصالحت سے پہلے اپنے آقا کی طرف رجوع کیا تو آقا کو چاہیئے کہ اسکو مدعی کے حوالے کر دے یا مال ادا کرے اور اگر قاضی نے مال کے ادا کرنے کا حکم دیدیا یا مدعی نے مال پر صلح کر لی اس کے بعد مکاتب نے آقا کی طرف رجوع کیا تو وہ مدعی کے حوالہ نہ کیا جاے گا بلکہ جرم کے تاوان میں فروخت کیا جاے گا،

۱۲۲۲- اگر مکاتب آقا کا حق ادا کر کے آزاد ہو گیا تو جرم کا تاوان خود اس پر عائد ہو گا،

وَلَوْ لَمْ يَعْجِزْ وَلَكِنَّهُ أَدَّى فَعَتَقَ صَارَ دَيْنًا عَلَيْهِ (الکافی)

اگر مکاتب آقا کا حق ادا کر کے آزاد ہو گیا تو جرم کا تاوان خود اس پر عائد ہو گا،

۱۲۲۳، اگر کسی نے کسی کے غلام کو خطأً قتل کر دیا تو اس کی قیمت بمنزلہ دیت کے ہو گی اور نو ہزار نو سو نوے درم سے زیادہ اس پر واجب نہ ہو گی گو اس کی قیمت اس سے زیادہ ہو

Marfat.com

إِذَا قَتَلَ رَجُلٌ عَبْدًا خَطَاءً فَعَلَيْهِ قِيمَتُهُ فَإِنْ كَانَتْ قِيمَتُهُ عَشَرَةَ آلَافٍ أَوْ أَكْثَرَ قُضِيَ عَلَيْهِ بِعَشَرَةِ آلَافٍ إِلَّا عَشَرَةَ دَرَاهِمَ وَيَكُونُ ذَلِكَ عَلَى الْعَاقِلَةِ فِي ثَلَاثِ سِنِينَ وَهٰذَا قَوْلُ أَبِي حَنِيفَةَ وَمُحَمَّدٍ، وَفِي الْأُمَّةِ إِذَا زَادَتْ قِيمَتُهَا عَلَى الدِّيَةِ خَمْسَةُ آلَافِ دِرْهَمٍ إِلَّا خَمْسَةُ دَرَاهِمَ (السراج الوہاج)

اگر کسی نے کسی کے غلام کو غلطی سے مار ڈالا تو قاتل اس کی قیمت بمنزلہ دیت کے واجب ہوگی اور نو ہزار نوسو نوے درہم سے زیادہ اس پر واجب نہ ہوگا گو غلام کی قیمت اس سے زیادہ ہو اور مقتول کی قیمت قاتل کے عاقلہ پر واجب ہوگی جس کو وہ تین سال میں ادا کریں گے اور لونڈی کی قیمت قتلِ خطا میں پانچ درم کم پانچ ہزار درم ہوگی،

۱۲۲۴- اگر با اختیار غلام مقروض ہو اور وہ مار ڈالا جائے تو اس کا مالک وہی ایک قیمت لے کر قرض خواہوں کے حوالہ کریگا،

وَلَوْ قَتَلَ الْعَبْدُ الْمَأْذُونُ الْمَدْيُونُ خَطَاءً لَمْ يَغْرَمْ إِلَّا قِيمَةً وَاحِدَةً لِلْمَالِكِ ثُمَّ يَدْفَعُهَا الْمَوْلَى إِلَى الْغُرَمَاءِ (الکافی)

اگر با اختیار غلام مقروض ہو اور وہ غلطی سے مار ڈالا جائے تو مالک وہی ایک قیمت تاوان میں لیکر قرض خواہوں کے حوالہ کرے گا،

۱۲۲۵- غلاموں کے اعضا کا حکم یہ ہے کہ جس صورت میں آزاد کے لیے پوری دیت واجب ہوگی غلام کے لیے اس کی پوری قیمت واجب ہوگی،

أَمَّا الْجِنَايَةُ عَلَى أَطْرَافِ الْعَبْدِ قَالَ أَبُو حَنِيفَةَ كُلُّ شَيْءٍ مِنَ الْحُرِّ فِيهِ الدِّيَةُ يَجِبُ فِي الْعَبْدِ الْقِيمَةُ وَكُلُّ شَيْءٍ مِنَ الْحُرِّ فِيهِ نِصْفُ الدِّيَةِ فَفِيهِ مِنَ الْعَبْدِ

غلاموں کے اعضا کا حکم یہ ہے کہ جس صورت میں آزاد کے لیے پوری دیت واجب ہوگی غلام کے لیے اس کی پوری قیمت واجب ہوگی اور جس صورت میں آزاد کے لیے آدھی دیت واجب

نِصْفُ الْقِيْمَةِ اِلَّا اِذَا كَانَ قِيْمَتُهٗ عَشَرَةُ آلَافٍ اَوْ اَكْثَرَ يَنْقُصُ مِنْهُ عَشَرَةٌ اَوْ خَمْسَةٌ وَعِنْدَهُمَا يُقَوَّمُ صَحِيْحًا وَيُقَوَّمُ مُنْقَوْصًا بِالْجِنَايَةِ فَيَجِبُ فَضْلُ مَا بَيْنَ الْقِيْمَتَيْنِ وَهُوَ رِوَايَةُ اَبِيْ يُوْسُفَ عَنْ اَبِيْ حَنِيْفَةَ (محيط)

ہوگی غلام کے لیے، اسکی آدھی قیمت واجب ہوگی لیکن جس وقت اسکی قیمت دسہزار درم یا اس سے زیادہ ہوگی تو دسہزار درہم سے درم یا پانچ درم کم کردینگے اور یہ امام ابوحنیفہ کے نزدیک ہی اور صاحبین کے نزدیک غلام کو صحیح البدن فرض کرکے اسکی قیمت متعین کرینگے پھر اس نقصان کیساتھ جو اسکو پہنچا ہی اسکی قیمت مقرر کرینگے اسکے بعد اسکی قیمت دیگا

۱۲۲۶۔ جس جرم میں آزاد کے حق میں دیت مقرر نہیں ہے اگر وہ جرم غلام کے ساتھ کیا جاے تو اس سے اسکی قیمت میں جو نقصان ہوگا وہی اس کی دیت ہوگی،

وَكُلُّ جِنَايَةٍ لَيْسَ لَهَا اَرْشٌ مُقَدَّرٌ فِيْ حَقِّ الْحُرِّ فَفِي الْعَبْدِ نُقْصَانُ الْقِيْمَةِ

جس جرم میں آزاد کے حق میں تاوان مقرر نہیں ہی اسمیں غلام کے حق میں جو کچھ کہ اسکی قیمت میں کمی ہوگی وہی اسکا تاوان ہوگا

۱۲۲۷۔ غلام کی ناک کان کاٹنے اور اس کی داڑھی کے اوکھاڑنے سے بشرطیکہ پھیر نہ نکلے اس کی قیمت میں نقصان واقع ہوتا ہے،

وَفِيْ اُذُنِ الْعَبْدِ وَاَنْفِهٖ وَلِحْيَتِهٖ اِذَا لَمْ يَنْبُتْ نُقْصَانُ الْقِيْمَةِ كَمَا قَالَ مُحَمَّدٌ عَلٰى مَا ذَكَرَهُ النَّقَّادُ فِيْ الذَّخِيْرَةِ

غلام کی ناک کان کاٹنے اور اسکی داڑھی کے اکھاڑنے سے بشرطیکہ پھیر نہ نکلے صاحبین کے نزدیک اسکی قیمت میں نقصان واقع ہوتا ہے.

۱۲۲۸۔ غلام کے ابرو اور مژگاں کے اوکھیڑنے سے اس کی قیمت کم ہوجاتی ہے:

قَالَ فِيْ اَشْفَارِ عَيْنِ الْمَمْلُوْكِ وَفِيْ حَاجِبَيْهِ وَفِيْ اُذُنَيْهِ مَا نَقَّصَهُ (الذخيرة)

غلام کے ابرو اور مژگان کے اوکھیڑنے سے اسکی قیمت کم ہوجاتی ہے.

Marfat.com

۱۲۲۹- غلام کے ایک ہاتھ کی دیت اس کی قیمت کی نصف ہو گی لیکن چار ہزار نو سو پچانوے سے زیادہ نہ ہو گی،

وَفِي يَدِ الْعَبْدِ نِصْفُ قِيمَتِهِ لَا يَزَادُ عَلَى خَمْسَةِ آلَافٍ إِلَّا خَمْسَةً (الہدایہ)

غلام کے ایک ہاتھ کی دیت اس کی قیمت کی نصف ہو گی لیکن چار ہزار نو سو پچانوے سے زیادہ ہو گی

۱۲۳۰- جس غلام کا ہاتھ کٹا ہوا ہے اگر کسی نے اسی جانب سے اس کا پانوں کاٹ لیا تو دست بریدہ غلام کی قیمت کا نقصان مجرم پر واجب ہو گا،

عَبْدٌ مَقْطُوعُ الْيَدِ قَطَعَ إِنْسَانٌ رِجْلَهُ مِنْ هٰذَا الْجَانِبِ يُضَمَّنُ نُقْصَانَ قِيمَةِ الْعَبْدِ الْمَقْطُوعِ يَدُهُ وَإِنْ قَطَعَ مِنَ الْجَانِبِ الْآخَرِ يُضَمَّنُ نِصْفُ قِيمَةِ الْعَبْدِ الْمَقْطُوعِ يَدُهُ، (ترمذی)

جس غلام کا ہاتھ کٹا ہوا ہے اگر کسی نے اس کے پاؤں کو اسی جانب سے کاٹ لیا تو ہاتھ کٹے ہوئے غلام کی قیمت کا نقصان مجرم پر عائد ہو گا اور اگر دوسری جانب سے اسکا پانوں کاٹ لیا تو اس کی آدھی قیمت عائد ہو گی،

۱۲۳۱- اگر دست بریدہ غلام کے دوسرے ہاتھ کو کسی نے کاٹ لیا تو اس پر اس کی قیمت کا نقصان عائد ہو گا

وَلَوْ كَانَ الْعَبْدُ مَقْطُوعَ الْيَدِ فَقَطَعَ إِنْسَانٌ يَدَهُ الْأُخْرَى كَانَ عَلَى قَاطِعِ الْيَدِ الثَّانِيَةِ نُقْصَانُ قِيمَةِ مَقْطُوعِ الْيَدِ (النظیریہ)

اگر کسی نے دست بریدہ غلام کا دوسرا ہاتھ کاٹ لیا تو اسپر دست بریدہ غلام کی قیمت کا نقصان واجب ہو گا،

۱۲۳۲- اگر ہاتھ کاٹنے کے بعد چند روز گذر گئے اس کے بعد ہاتھ کاٹنے والے اور آقا کے درمیان یہ اختلاف ہوا کہ ہاتھ کاٹنے کے دن غلام کی قیمت کیا تھی؟ تو ہاتھ کاٹنے والے کا قول معتبر ہو گا

فِي نَوَادِرِ ابْنِ رُسْتُمَ عَبْدٌ قُطِعَ رَجُلُهُ وَيَدُهُ ثُمَّ مَكَثَ سَنَةً ثُمَّ اخْتَلَفَ الْقَاطِعُ وَالْمَوْلَى فِي قِيمَتِهِ يَوْمَ الْقَطْعِ فَقَالَ الْقَاطِعُ أَلْفٌ وَخَمْسُ مِائَةٍ وَقَالَ الْمَوْلَى الْعَبْدِ كَانَتْ قِيمَتُهُ أَلْفَيْ دِرْهَمٍ وَقِيمَتُهُ الْعَبْدِ يَوْمَ الْخُصُومَةِ أَلْفُ دِرْهَمٍ وَلَوْ كَانَ صَحِيحَ الْيَدِ كَانَتْ قِيمَتُهُ أَلْفَيْ دِرْهَمٍ فَالْقَوْلُ قَوْلُ الْقَاطِعِ (المحیط)

اگر ہاتھ کاٹنے کے بعد چند روز گذر گئے اس کے بعد ہاتھ کاٹنے والے اور آقا کے درمیان یہ اختلاف ہوا کہ غلام کی قیمت ہاتھ کاٹنے کے دن کیا تھی تو ہاتھ کاٹنے والے کا قول تسلیم کیا جائیگا،

۱۲۳۳- اگر غلام کے سر کا بال یا داڑھی کو اوکھیڑ لیا گیا اور پھر نہ نکلا تو حکومت عدل واجب ہوگی،

وَفِي الْأَصْلِ أَنَّ فِي شَعْرِ الْعَبْدِ وَاللِّحْيَةِ حُكُومَةُ عَدْلٍ (الذخیرہ)

اگر غلام کے سر کا بال اور داڑھی اوکھیڑ لیگئی اور پھر نہ نکلی تو مجرم پر حکومتِ عدل واجب ہوگی،

۱۲۳۴- خالص غلام اور مدبر غلام کو اگر آزاد شخص جسمانی نقصان پہنچائے تو دونوں کا حکم ایک ہے،

جِنَايَةُ الْحُرِّ عَلَى الْمُدَبَّرِ كَالْجِنَايَةِ عَلَى الْقِنِّ حَتَّى لَوْ قَتَلَهُ خَطَأً فَعَلَى عَاقِلَتِهِ قِيمَتُهُ وَلَوْ قَطَعَ يَدَهُ غَرِمَ نِصْفَ قِيمَتِهِ، (محیط سرخسی)

اگر آزاد شخص خالص غلام اور مدبر غلام کو جسمانی نقصان پہنچائے تو دونوں کا حکم ایک ہی یعنی قتل خطاء میں قاتل کے عاقلہ پر غلام کی قیمت واجب ہوگی اور اسکے ہاتھ کے کاٹنے میں مجرم پر اسکی نصف قیمت،

۱۲۳۵- اگر کسی نے کسی کے غلام کو جسمانی نقصان پہنچایا، اس کے بعد آقا نے اپنے غلام کو

Marfat.com

کو مدبر کردیا تو زخم کے اثر کرنے کا تاوان مجرم پر باقی رہیگا،

وَاَصْلُهٗ اَنَّ التَّاْثِيْرَ بَعْدَ الْجِنَايَةِ لَا يَهْدِرُ السِّرَايَةَ وَيَكُوْنُ السِّرَايَةُ مَضْمُوْنَةً عَلَى الْجَانِيْ وَالْعِتْقُ وَالْكِتَابَةُ بَعْدَ الْجِنَايَةِ يَهْدِرُ السِّرَايَةَ حَتّٰى لَا يَجِبُ عَلَى الْجَانِيْ ضَمَانُ السِّرَايَةِ (محیط سرخسی)

اگر کسی نے کسی کے غلام کو جسمانی نقصان پہنچایا اسکے بعد آقا نے اپنے غلام کو مدبر کردیا تو زخم کے اثر کرنے کا تاوان مجرم پر باقی رہیگا اور اگر آقا نے غلام کو آزاد یا مکاتب کردیا تو زخم کے اثر کرنے کا تاوان باطل ہوجائے گا،

۱۲۳۶ - اگر کسی کا لڑکا کسی کا غلام ہو اور اس کا باپ اس کو مار ڈالے تو آقا اس سے قصاص نہیں لے سکتا،

اِنْ كَانَ الْوَلَدُ مَمْلُوْكًا لِاِنْسَانٍ وَقَتَلَ اَبُوْهُ عَمْدًا فَلَا قِصَاصَ عَلَيْهِ لِمَوْلَاهُ

(شرح المبسوط)

اگر کسی کا لڑکا کسی کا غلام ہو اور اس کا باپ اس کو مار ڈالے تو آقا اس کے باپ سے قصاص نہیں لے سکتا،

۱۲۳۷ - اگر آقا اپنے غلام، مدبر اور مکاتب کو مار ڈالے تو قصاص واجب نہیں ہوتا

وَلَا يُقْتَلُ الرَّجُلُ بِعَبْدِهٖ وَلَا بِمُدَبَّرِهٖ وَلَا بِمُكَاتَبِهٖ وَلَا بِعَبْدِ وَلَدِهٖ وَكَذَا لَا يُقْتَلُ بِعَبْدٍ مَلَكَ بَعْضَهٗ،

(الہدایہ)

اگر آقا اپنے غلام، مدبر اور مکاتب کو یا اپنے لڑکے کے غلام کو مار ڈالے تو قصاص واجب نہ ہوگا اس طرح اس غلام کے قتل میں جسمیں قاتل اسکی ملکیت میں شریک نہ ہو قصاص واجب نہ ہوگا،

۱۲۳۸ - وقف غلام کے قتل سے قصاص واجب نہ ہوگا،

رَجُلٌ قَتَلَ عَبْدَ الْوَقْفِ لَا يَجِبُ الْقِصَاصُ

(الخلاصۃ)

اگر کوئی شخص وقف غلام کو مار ڈالے تو اسپر قصاص واجب نہ ہوگا،

Marfat.com

۱۲۳۹- اگر کسی نے کسی کے غلام کو ایک کام کا حکم دیا اور اس سے اس کو نقصان پہنچگیا تو اس پر اس کا تاوان عائد ہوگا،

رَجُلٌ اَمَرَ عَبْدَ الْغَيْرِ بِكَسْرِ الْحَطَبِ اَوْ بِعَمَلٍ اٰخَرَ ضَمِنَ مَا تَوَلَّدَ مِنْهُ (الخلاصہ)

اگر کسی نے کسی کے غلام کو ایک کام کا حکم دیا تو اس سے غلام کو جو نقصان پہنچیگا اس کا تاوان حکم دینے والے پر عائد ہوگا،

۱۲۴۰- اگر کسی نے آقا کی اجازت کے بغیر کسی کے غلام کو کسی کام کے لیے بھیجا اور غلام لڑکوں کے ساتھ کھیلنے لگا اور بلندی سے گر پڑا تو اس کو جو نقصان پہنچیگا اس کا تاوان اسی پر عائد ہوگا

رَجُلٌ بَعَثَ غُلَامًا لِاِنْسَانٍ فِيْ حَاجَتِهٖ لَهٗ بِغَيْرِ اِذْنِ سَيِّدِهٖ ثُمَّ اِنَّ الْغُلَامَ مَرَّ بِصِبْيَانٍ يَلْعَبُوْنَ فَانْتَهٰى اِلَيْهِمْ وَارْتَقٰى فَوْقَ بَيْتٍ فَوَقَعَ مِنْهُ فَالضَّمَانُ عَلَى الْمُرْسِلِ لِاَنَّهٗ بِاسْتِعْمَالِ الْعَبْدِ صَارَ غَاصِبًا (خزانۃ المفتین)

اگر کسی نے کسی کے غلام کو اس کے آقا کی اجازت کے بغیر کسی کام کو بھیجا اور غلام لڑکوں کیساتھ کھیلنے لگا اور اوپر سے گر پڑا تو اس کو جو کچھ نقصان پہنچا ہوگا اس کا تاوان اس شخص کو دینا پڑیگا،

فصل

متفرقات کے بیان میں

۱۲۴۱- اگر ایک شخص نے کسی پر تلوار چلائی اور اس نے ہاتھ سے تلوار پکڑ لی اور اس نے اس کے ہاتھ سے تلوار کھینچی جس سے اس کی انگلیاں کٹ گئیں تو اگر جوڑ سے کٹی ہیں

Marfat.com

تو قصاص ورنہ اسپر دیت واجب ہو گی،

فی المنتقی عن محمد قال فی رجل قصد ان یضرب الاخر بالسیف فاخذ المضروب السیف بیدہ فجذب صاحب السیف عن یدہ قطع السیف اصابع الرجل قال ان کان من غیر المفاصل فعلی الجاذب الدیۃ وان کان من المفاصل فعلیہ القصاص

اگر کسی نے کسی پر تلوار چلائی اور اس نے اپنے سے تلوار پکڑ لی اور اس نے اس کے ہاتھ سے تلوار کھینچ لی جس سے اس کی انگلیاں کٹ گئیں تو اگر جوڑ سے کٹی ہیں تو اوسپر قصاص ورنہ دیت واجب ہو گی،

(الذخیرہ)

۱۲۴۲ - اگر ایک شخص نے ایک شخص کو پکڑا اور دوسرے نے اس کو قتل کر دیا تو قاتل پر قصاص اور پکڑنے والے پر تعزیر واجب ہو گی،

ولو ان رجلا امسک رجلا حتی قتله رجل قتل الذی ولی القتل حبس الممسک فی السجن وعوقب

اگر ایک شخص نے ایک شخص کو پکڑا اور دوسرے نے اس کو قتل کر دیا تو قاتل پر قصاص اور پکڑنے والے پر تعزیر واجب ہو گی،

(النظیریہ)

۱۲۴۳ - اگر کسی نے کسی کو قتل کر دیا اور کہا کہ اس نے مجھ سے جنگ کی تھی تو اگر اسکی جنگ جوئی مشہور ہو تو اسپر دیت واجب ہو گی،

وکذا اذا قتله ثم ادعی انه کابر وهو معروف بذلک یجب الدیة

اگر کسی نے کسی کو قتل کر کے کہدیا کہ اس نے میرے ساتھ جنگ کی تھی اور اس کی جنگجوئی مشہور

Marfat.com

وَرَوَى الْحَسَنُ اَنَّهٗ لَا شَيْءَ فِيْهِ۔ (الکفایہ)

تو قاتل پر دیت واجب ہوگی اور بعضوں کے نزدیک کچھ نہ واجب ہوگا،

۱۲۴۴- اگر کسی کو کسی نے سوتے میں قتل کر دیا اور کہا کہ وہ مردہ تھا تو اس پر قیاساً قصاص اور استحساناً دیت واجب ہوگی،

رَجُلٌ نَائِمٌ وَهُوَ صَحِيْحُ الْبَدَنِ فَذَبَحَهٗ اِنْسَانٌ فَقَالَ ذَبَحْتُهٗ وَهُوَ مَيِّتٌ فَاِنَّهٗ يُقْتَلُ قِيَاسًا وَفِي الْاِسْتِحْسَانِ يَجِبُ الدِّيَةُ (الکفایہ)

اگر ایک شخص سویا ہوا ہو اور اس کو ایک شخص نے ذبح کر دیا اور کہا کہ وہ مردہ تھا تو قاتل پر قیاساً قصاص اور استحساناً دیت واجب ہوگی،

۱۲۴۵- ایک شخص ایک شخص کو قتل کر کے کہے کہ وہ اس کی بی بی کے ساتھ بدکاری کر رہا تھا تو جب تک اس پر گواہ نہ پیش کرے اس سے قصاص ساقط نہ ہوگا،

مَنْ قَتَلَ رَجُلًا ثُمَّ ادَّعٰى اَنَّهٗ وَجَدَهٗ مَعَ امْرَاَتِهٖ لَا يَسْقُطُ عَنْهُ الْقِصَاصُ حَتّٰى يُقِيْمَ بَيِّنَةً عَلٰى مَا ادَّعٰى مُسْتَحِقًّا لِلرَّجْمِ (الکفایہ)

اگر ایک شخص نے ایک شخص کو قتل کر کے کہا کہ میں نے اس کو اپنی بی بی کے ساتھ بدکاری کرتے ہوئے پایا تو جب تک اس پر گواہ نہ پیش کرے قصاص اس سے ساقط نہ ہوگا،

۱۲۴۶- اگر مقتول ایک شخص کے گھر میں ہو اور صاحب خانہ کہے کہ میں نے اس کو اس لیے مار ڈالا کہ وہ میرا مال لینا چاہتا تھا تو اگر مقتول میں چور کے آثار پائے جائیں تو صاحب خانہ پر کوئی تاوان عائد نہ ہوگا،

وَجَدَ قَتِيْلًا فِيْ دَارِهٖ وَقَالَ صَاحِبُ الدَّارِ قَتَلْتُهٗ اَنَا بِاَنَّهٗ اَخَذَ

اگر مقتول کسی کے گھر میں پایا جائے اور صاحب خانہ کہے کہ میں نے اس کو اس لیے مار ڈالا کہ وہ میرا

Marfat.com

مَالِیْ وَعَلَی الْمُقَتَّلِ سِیْمَاءُ السَّارِقِ وَهُوَ
مِنْهُمْ فِیْ ذٰلِكَ فَعَنْ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رح
اَنَّهٗ لَا شَیْءَ عَلٰی صَاحِبِ الدَّارِ وَفِیْ
رِوَایَةٍ اَخَرَ عَلَیْهِ الدِّیَةُ دُوْنَ الْقِصَاصِ

مال لینا چاہتا تھا تو اگر مقتول میں چور کے
پائے جائیں تو صاحب خانہ پر کوئی تاوان
نہ ہوگا اور ایک روایت میں اس پر دیت
ہوگی قصاص واجب نہ ہوگا،

(الہدایہ)

۱۲۴۷۔ اگر کسی نے کسی کو قتل کر کے کہا کہ وہ میرے گھر میں چوری کے لیے آیا تھا اور اس پر گواہ نہیں پیش کرتا تو اگر مقتول مشہور چور نہ ہو تو قاتل پر قصاص واجب ہوگا،

اِذَا قَتَلَ رَجُلٌ وَادَّعٰی مِنْ غَیْرِ بَیِّنَةٍ
اَنَّهٗ دَخَلَ لِیَسْرِقَ مَالَهٗ وَجَبَ الْقَوَدُ
اِنْ لَمْ یَکُنْ مَعْرُوْفًا بِذٰلِكَ

(الہدایہ)

اگر کسی نے کسی کو قتل کر کے کہا کہ وہ چوری کیلئے میرے گھر میں آیا تھا، لیکن اس پر گواہ نہیں لاتا تو اگر مقتول مشہور چور نہ ہو تو قاتل پر قصاص واجب ہوگا،

۱۲۴۸۔ اگر ایک شخص چوری کے الزام میں قید ہوا اور لوگ اس پر چوری کا دعویٰ کریں اور وہ مال پر صلح کر کے پھر رہائی کے بعد چوری کا انکار کرے اور کہے کہ میں نے خوف سے صلح کیا تھا تو اگر وہ قاضی کے قید میں ہو تو صلح جائز ہے، اور اگر مدعیوں کے قید میں ہو تو صلح جائز نہیں،

رَجُلٌ اُتُّهِمَ بِسَرِقَةٍ وَحُبِسَ فَادَّعٰی
عَلَیْهِ قَوْمٌ مُرَافَصَاتِهِمْ وَثُمَّ اَخْرَجَ
وَاَنْکَرَ فَقَالَ اِنَّمَا صَالَحْتُکُمْ خَوْفًا عَلٰی
نَفْسِیْ قَالُوْا اِنْ کَانَ فِیْ حَبْسِ الْقَاضِیْ

اگر ایک شخص چوری کے الزام میں قید اور لوگ نے اس پر چوری کا دعویٰ کیا اور اس نے مال صلح کر لی پھر رہائی کے بعد چوری کا انکار کر اور کہا کہ میں نے خوف سے صلح کیا تھا اگر

Marfat.com

فَالصُّلْحُ جَائِزٌ وَإِنْ كَانَ فِي حَبْسِ الْوَلِيِّ لَا يَصِحُّ الصُّلْحُ (الظہیریہ)

قاضی کے قید میں ہو تو صلح جائز ہے اور اگر مدعی کے قید میں ہو تو جائز نہیں،

۱۲۴۹- ڈاکو کو اگر امام قید کرے اور کوئی اس کو قتل کر دے تو اس پر قصاص واجب ہوگا،

قَاطِعُ الطَّرِيقِ إِذَا قَتَلَهُ رَجُلٌ فِي حَبْسِ الْإِمَامِ قُتِلَ بِهِ (السراجیہ)

اگر ڈاکو کو امام قید کرنے اور کوئی شخص اس کو قتل کر دے تو اس پر قصاص واجب ہوگا،

۱۲۵۰- اگر ایک شخص غلطی سے مار ڈالا جائے اور کوئی اسکا وارث نہ ہو تو امام قاتل کے عاقلہ سے دیت لے سکتا ہے، اور قاتل پر کفارہ واجب ہوگا،

مَنْ قَتَلَ مُسْلِمًا خَطَأً وَلَا وَلِيَّ لَهُ أَوْ قَتَلَ حَرْبِيًّا دَخَلَ إِلَيْنَا بِأَمَانٍ فَأَسْلَمَ فَالدِّيَةُ عَلَى عَاقِلَتِهِ لِلْإِمَامِ وَعَلَيْهِ الْكَفَّارَةُ (الہدایہ)

اگر کوئی شخص غلطی سے قتل کر دیا جائے اور کوئی مقتول کا وارث نہ ہو تو امام قاتل کے عاقلہ سے دیت لے سکتا ہے اور قاتل پر کفارہ واجب ہوگا،

۱۲۵۱- دارالحرب میں اگر کوئی مسلمان کسی مسلمان کو مار ڈالے تو قصاص واجب نہ ہوگا،

إِذَا دَخَلَ مُسْلِمٌ دَارَ الْحَرْبِ بِأَمَانٍ فَقَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ عَمْدًا أَوْ خَطَأً فَعَلَى الْقَاتِلِ الدِّيَةُ فِي مَالِهِ وَعَلَيْهِ الْكَفَّارَةُ، (الہدایہ)

اگر دارالحرب میں ایک مسلمان ایک مسلمان کو قصداً یا خطأً مار ڈالے تو اسپر قصاص واجب نہ ہوگا اور دیت قاتل کے مال سے دلوائی جائیگی اور اس پر کفارہ واجب ہوگا،

۱۲۵۲- اگر دو شخص ایک درخت کو کھینچ رہے تھے اور درخت ان کے اوپر گر پڑا اور وہ مر گئے تو ہر ایک پر دوسرے کی نصف دیت واجب ہوگی،

رَجُلَانِ مَدَّا الشَّجَرَةَ فَوَقَعَتْ عَلَيْهِمَا

اگر دو شخصوں نے ایک درخت کو کھینچا اور درخت

Marfat.com

فَمَاتَا فَعَلٰى عَاقِلَةِ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا نِصْفُ دِيَةِ الْاٰخِرِ وَلَوْ مَاتَ اَحَدُهُمَا كَانَ عَلٰى عَاقِلَةِ الْاٰخِرِ نِصْفُ الدِّيَةِ (قاضی خاں)

ان کے اوپر گر پڑا اور دونوں مر گئے تو ہر ایک پر دوسرے کی نصف دیت واجب ہوگی اور اگر ان میں سے ایک مر گیا تو دوسرا نصف دیت ادا کرے گا،

۱۲۵۳- اگر ایک شخص راہ میں جا رہا تھا اور ایک سوار اس کے پیچھے سے آیا اور وہ اس کی ٹھوکر سے مر گیا تو اس شخص پر تاوان عائد نہ ہوگا،

وَلَوْ جَاءَ رَاكِبٌ خَلْفَ سَائِرٍ فَصَدَمَهُ فَعَطَبَ الْجَانِيْ لَا ضَمَانَ عَلَى السَّائِرِ وَلَوْ عَطَبَ السَّائِرُ فَضَمَانُهُ عَلٰى مَنْ جَاءَ خَلْفَهُ (قاضی خاں)

اگر ایک شخص راستے میں جا رہا تھا اور ایک سوار پیچھے سے آیا اور اس سے ٹھوکر کھا کر وہ مر گیا تو اس پر تاوان عائد نہ ہوگا اور اگر وہ شخص مر گیا تو سوار پر تاوان عائد ہوگا،

۱۲۵۴- اگر کسی کے مارنے سے کسی کا ایک خصیہ یا دونوں خصیہ ٹوٹ گیا تو حکومتِ عدل واجب ہوگی،

وَلَوْ ضَرَبَ اُنْثَيَيْ رَجُلٍ فَانْفَسَخَتْ اَحَدُهُمَا اَوْ كِلَاهُمَا فَفِيْهِ حُكُوْمَةُ عَدْلٍ (القنیہ)

اگر کسی نے کسی کے خصیہ پر مار دیا جس سے اسکا ایک خصیہ یا دونوں خصیہ ٹوٹ گیا تو حکومتِ عدل واجب ہوگی،

۱۲۵۵- اگر مخنث نے قبل بلوغ کے کسی پر زنا کی تہمت لگائی تو اس پر حد جاری نہ ہوگی،

اِذَا كَانَ الْخُنْثٰى هُوَ الْقَاذِفُ وَقَذَفَ رَجُلًا قَبْلَ الْبُلُوْغِ لَا حَدَّ عَلَيْهِ وَبَعْدَ الْبُلُوْغِ يَجِبُ عَلَيْهِ الْحَدُّ لِاَنَّ الْمَجْبُوْبَ

اگر ایک مخنث نے بلوغ سے پہلے کسی پر زنا تہمت لگائی تو اس پر حد واجب ہوگی اگر [illegible] کے تہمتِ زنا لگائی تو حد واجب ہوگی کیونکہ

البَالِغِ وَالرَّتْقَاءِ الْبَالِغَةِ إِذَا قَذَفَ إِنْسَانًا يَجِبُ عَلَيْهِ الْحَدُّ (المحیط)

کے بعد یا تو وہ مرد کے مثل ہو جسکے عضوِ تناسل نہیں ہوتا یا عورت کے مثل ہو جس کے شرمگاہ نہیں ہوتا اور ان دونوں پر حد واجب ہوتی ہے،

۱۲۵۶- اگر کوئی شخص خُنثیٰ مشکل پر زنا کی تہمت لگائے تو اس پر حد واجب نہ ہوگی،

لَا حَدَّ عَلَى قَاذِفِهِ وَلَا عَلَيْهِ بِقَذْفِهِ بِمَنْزِلَةِ الْمَجْنُونِ، (الاشباہ والنظائر)

اگر کوئی شخص خنثیٰ مشکل پر زنا کی تہمت لگائے تو اسپر حد واجب نہ ہوگی اور اگر خنثیٰ مشکل کسی پر زنا کی تہمت لگائے تو اسپر بھی حد واجب نہ ہوگی اور اس کا حکم مجنون کا حکم ہوگا،

۱۲۵۷- یہ معلوم ہونے کے بعد کہ مخنث مرد ہے یا عورت اگر وہ دس درم کا مال حفاظت گاہ سے چرائے تو اس پر چوری کی حد جاری کیجائے گی،

قُلْتُ أَرَأَيْتَ إِنْ سَرَقَ بَعْدَ مَا يُدْرَكُ قَالَ عَلَيْهِ الْحَدُّ وَإِنْ سَرَقَ مِنْهُ مَالٌ يُسَاوِي عَشَرَةً مِنْ حَرِيزٍ يُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ (المحیط)

یہ ثابت ہو جانے کے بعد کہ مخنث مرد ہے یا عورت اگر دس درم کا مال حفاظت گاہ سے چرائے تو اسپر چوری کی حد واجب ہوگی،

۱۲۵۸- اگر مخنث سن بلوغ کو نہ پہنچا ہو یا یہ ثابت نہ ہوا ہو کہ وہ مرد ہے یا عورت اگر کوئی مرد یا عورت اس کے ہاتھ کو کاٹ لے تو اسپر قصاص واجب نہ ہوگا،

قُلْتُ أَرَأَيْتَ هَذَا الْخُنْثَى إِنْ قَطَعَ رَجُلٌ أَوِ امْرَأَةٌ يَدَهُ قَبْلَ أَنْ يَبْلُغَ أَوْ يَسْتَبِينَ أَمْرُهُ فَإِنَّهُ لَا قِصَاصَ

اگر مخنث سن بلوغ کو نہ پہنچا ہو یا یہ ثابت نہ ہوا ہو کہ وہ مرد ہے یا عورت اور اسکا ہاتھ کوئی کاٹ لے تو اس پر قصاص واجب نہ ہوگا ہاتھ کاٹنے والا

Marfat.com

عَلٰی قَاطِعِهٖ وَهٰذَا بِخِلَافِ مَا إِذَا قَتَلَ الْخُنْثٰی رَجُلٌ أَوِ امْرَأَةٌ عَمَدًا كَانَ عَلَيْهِ

مرد ہو یا عورت، اور اگر مخنث کسی کو قتل کرے تو قاتل پر قصاص واجب ہوگا،

الْقِصَاصُ (الذخیرہ)

۱۲۵۹- اگر کوئی شخص خنثیٰ مشکل کو غلطی سے قتل کر دے تو قاتل پر عورت کی دیت واجب ہوگی

إِذَا قَتَلَ خَطَاءً وَجَبَتْ دِيَةُ الْمَرْأَةِ (الاشباہ والنظائر)

اگر کوئی شخص خنثیٰ مشکل کو غلطی سے قتل کرے تو اس پر عورت کی دیت واجب ہوگی،

۱۲۶۰- خنثیٰ مشکل کے ہاتھ کاٹنے کی دیت امام ابوحنیفہ کے نزدیک عورت کے ہاتھ کی دیت ہے

وَفِي يَدِ الْخُنْثٰی مَا فِي يَدِ الْمَرْأَةِ عِنْدَ أَبِي حَنِيفَةَ وَعِنْدَهُمَا نِصْفُ مَا فِي يَدِ الرَّجُلِ وَنِصْفُ مَا فِي يَدِ الْمَرْأَةِ، (السراج الوہاج)

خنثیٰ مشکل کے ہاتھ کاٹنے سے امام ابوحنیفہ کے نزدیک عورت کے ہاتھ کی دیت اور صاحبین کے نزدیک مرد کی آدھی دیت اور عورت کی آدھی دیت واجب ہوگی،

۱۲۶۱- خنثیٰ کے پستان کاٹنے کی دیت میں بھی یہی اختلاف ہے

وَفِي ثَدْيَيِ الْخُنْثٰی عِنْدَ أَبِي حَنِيفَةَ مَا فِي ثَدْيَيِ الْمَرْأَةِ وَعِنْدَهُمَا نِصْفُ مَا فِي ثَدْيَيِ الرَّجُلِ وَنِصْفُ مَا فِي ثَدْيَيِ الْمَرْأَةِ (السراج الوہاج)

خنثیٰ کی پستان کاٹنے سے امام ابوحنیفہ کے نزدیک عورت کے پستان کی دیت اور صاحبین کے نزدیک عورت کے پستان کی آدھی دیت، اور مرد کے پستان کا آدھا تاوان واجب ہوگا،

۱۲۶۲- اگر خنثیٰ کسی عورت یا مرد کا ہاتھ کاٹ لے تو اس پر قصاص واجب نہ ہوگا چاہے وہ بالغ ہو یا نابالغ بشرطیکہ یہ ثابت نہ ہوا ہو کہ وہ مرد ہے یا عورت بلکہ قتل خطاء کی صورت میں اسکے عاقلہ پر اور قتل عمد کی صورت میں اس کے مال سے دیت واجب ہوگی،

Marfat.com

قُلْتُ أَرَأَيْتَ إِنْ قَطَعَ هٰذَا الْخُنْثٰى يَدَ رَجُلٍ أَوْ امْرَأَةٍ قَالَ عَلٰى عَاقِلَتِهِ أَرْشُ ذٰلِكَ وَلَا قِصَاصَ عَلَيْهِ صَغِيرًا كَانَ أَوْ بَالِغًا بِالسِّنِّ وَلَمْ يَسْتَبِنْ أَمْرُهُ بَعْدُ وَيَجِبُ الدِّيَةُ عَلٰى عَاقِلَتِهِ إِذَا كَانَ الْخُنْثٰى لَمْ يُدْرِكْ بَعْدُ وَلَعَلَّ الْبُلُوغَ إِذَا قَطَعَ يَدَ إِنْسَانٍ قَبْلَ أَنْ يَسْتَبِينَ أَمْرُهُ عَمْدًا فَإِنَّهُ يَجِبُ الْأَرْشُ فِي مَالِهِ (الذخیرہ)

اگر خنثی کسی مرد یا عورت کا ہاتھ کاٹ ڈالے تو اُس پر قصاص واجب نہ ہوگا، خواہ وہ بالغ ہو یا نابالغ بشرطیکہ یہ ثابت نہ ہوا ہو کہ وہ مرد ہے یا عورت، لیکن قتلِ خطار کی صورت میں اس کے عاقلہ پر، اور عمد کی صورت میں اس کے مال سے دیت واجب ہوگی،

۱۲۶۳- جو شخص حد یا قصاص میں قتل ہوا ہو اس کو غسل و کفن دینگے اور اس پر جنازے کی نماز پڑھیں گے،

مَنْ قُتِلَ فِي حَدٍّ أَوْ قِصَاصٍ غُسِّلَ وَكُفِّنَ وَصُلِّيَ عَلَيْهِ (القدوری)

جو شخص حد یا قصاص سے قتل کیا گیا اسکو غسل و کفن دینگے اور اسپر جنازے کی نماز پڑھینگے،

۱۲۶۴- جو شخص شہر میں مقتول پایا گیا اس کو بھی غسل و کفن دینگے

مَنْ وُجِدَ قَتِيلًا فِي الْمِصْرِ غُسِّلَ (الہدایہ)

جو شخص شہر میں مقتول پایا گیا اسکو بھی غسل و کفن دینگے،

۱۲۶۵- باغیوں اور ڈاکوؤں پر جنازے کی نماز نہیں پڑھنا چاہیئے،

مَنْ قُتِلَ مِنَ الْبُغَاةِ أَوْ قُطَّاعِ الطَّرِيقِ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِمْ لِأَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى لَمْ يُصَلِّ عَلٰى أَهْلِ الْبَغْيِ (الہدایہ)

جو باغی یا ڈاکو قتل کئے جائیں ان پر جنازے کی نماز نہیں پڑھنی چاہیئے کیونکہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے باغیوں پر جنازے کی نماز نہیں پڑھی ہے،

Marfat.com

احوال ابدال

Marfat.com